

ڈاکٹر سہیل عباس خان

استاد شعبہ اردو،

جامعہ ٹوکیو برائے مطالعات خارجی، جاپان

قاضی عبدالودود: وضاحتی کتابیات

Qazi Abdul Wadood is considered a renowned critic of Urdu literary world particularly his authority on Ghalib studies is still established. The articles of Qazi Abdul wadood have been widely published in authentic and renowned journal of Urdu world. This article is an attempt to critically analyze his autobiographical and literary contributions in ___ way. He never compromised on the quality of his research works that's why a tendency of intellectual differences from his contemporary critics has been an overwhelming feature of his work. This article encompasses the life history of Qazi Abdul wadood , his literary contributions and the other works of criticism, particularly the books who were self-published by the author. This article is also a historical quest of Woodoodian studies to further the literary horizon of Urdu World. The works on Woodood have also been discussed in here. So in a way this article is a comprehensive research study of Qazi Abdul Wadood's personality as an artist and a critic. Moreover his works, and his research contribution have also been the central theme of this article.

قاضی عبدالودود جہان آباد (بہار) کی مشہور بستی کا کو میں اپنے نانیہالی مکان میں پیدا ہوئے۔ تاریخ ولادت میں اختلاف ہے۔ عطا کا کوئی نے خاندانی کاغذات کے مطابق، ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۶ء، ذی قعدہ، اپریل مئی۔ وہاب اشرفی نے اپنی کتاب 'قاضی عبدالودود' میں مئی ۱۸۹۶ء۔ ساہتیہ اکیڈمی، دہلی ۱۹۸۷ء نے بہ زبان انگریزی 'انسائیکلو پیڈیا آف انڈین لٹریچر' (چیف ایڈیٹر: امریش دتا) مرتب کروایا ہے اس میں ۱۸۹۶ء۔ نادم بلوچی کی کتاب شعاع ادب (اشاعت: ۱۹۹۳ء) میں بھی یہی سال ولادت ملتا ہے۔ گویا سن ولادت پر تو اتفاق ہو گیا لیکن تاریخ ولادت قطعیت کے ساتھ نہیں ملتی۔

قاضی عبدالودود نے اردو، فارسی اور عربی کی درسی کتابیں گھر پر پڑھیں۔ اس کے بعد کلام پاک حفظ کرنا شروع کیا۔ ابتدائی دنوں کے معلموں میں انھوں نے مولانا سید سلیمان اشرف (ساکن محلہ مبردا، بہار شریف) (علی گڑھ میں دینیات کے استاد اور صدر شعبہ رہے) کا ذکر کیا ہے۔ قاضی صاحب نے گھر پر ہی عربی صرف و نحو کی کتابیں پڑھیں، پھر جامی کی شرح کافیہ کا درس لیا۔ اس کے علاوہ منطق میں شرح تہذیب کے اتمام کے بعد قطبی پڑھنا شروع کی مگر اس کا مطالعہ ناتمام رہا۔ ناتمام رہ جانے والی کتابوں میں 'شرح وقایہ اور مختصر معانی' بھی ہیں۔ اس دوران حفظ کلام پاک کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ قاضی عبدالودود کے والد ماجد کی شدید خواہش تھی کہ قاضی صاحب عالم و فاضل کی سند حاصل کریں، کلام

پاک حفظ کریں اور رمضان شریف میں ختم تراویح کی ذمہ داریاں ادا کریں۔ مگر مشیت ان سے کوئی کچھ اور کام لینا چاہتی تھی۔ حفظ کے دوران ہی والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ ان کے انتقال کے چند ماہ بعد قاضی صاحب نے حفظ کلام پاک کیا اور ایک سال رمضان میں تراویح سنانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ عطا کا کوی کے والد ماجد سید شاہ غفور الرحمن کا کوی (قاضی عبدالودود کے حقیقی نانا سید شاہ لطف الرحمن کے حقیقی مٹھلے بھائی) نے قطعہ تاریخ حفظ کلام پاک کا لکھا، جس میں 'حافظ و قاری ہوئے' سے مادہ تاریخ ۱۳۲۷ھ مستخرج ہوتا ہے۔ یعنی قاضی عبدالودود نے چودہ برس کی عمر میں کلام پاک حفظ کر لیا۔

شکر ہے اللہ کا عبدالودود

حفظ قرآن کر کے فارغ ہو گئے

حمد کو تاریخ کی تھی جستجو

بولا ہاتف 'حافظ و قاری ہوئے' (۱۳۲۷ھ)

قاضی عبدالودود کے والد قاضی عبدالوحید، ذہنی طور پر فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں کے علم و فضل اور ان کی تحریک سے متاثر تھے۔ انھوں نے اس تحریک کی اشاعت کے لئے ایک ماہنامہ 'تحفہ حنفیہ' جاری کیا تھا اور ایک مدرسہ بھی قائم کیا تھا، جس پر ان کی آمدنی کی ایک بچہ خطیر رقم صرف ہوئی تھی۔ ان کے انتقال کے بعد بھی یہ رسالہ دو برسوں تک جاری رہا اور بہ حیثیت مدیر قاضی صاحب کا نام چھپنے لگا۔ قاضی عبدالوحید کے انتقال کے بعد فاضل بریلوی کی تحریک پر پہلی بھیت کے مشہور عالم وصی احمد صاحب جو محدث سورتی کہے جاتے تھے اور جو قاضی عبدالودود کے والد کے قائم کردہ مدرسے میں مدرس اول بھی رہ چکے تھے، اسی غرض سے پڑنے آئے تھے کہ قاضی صاحب کو مزید تعلیم کے لئے پہلی بھیت لے جائیں، مگر قاضی صاحب نے وہاں جانے سے انکار کر دیا۔

تعلیم:

قاضی عبدالودود کی والدہ نے تعلیم حاصل کرنے کی راہ میں ان پر کسی قسم کا جبر نہیں کیا۔ اس معاملے میں انھیں ان کے راستے میں آزادانہ چھوڑ دیا۔ چنانچہ گھر پر قاضی کی انگریزی تعلیم شروع ہوئی۔ کچھ دنوں کے بعد محمد ن اسکول، پٹنہ میں داخل ہوئے پھر علی گڑھ میں تیسرے درجے میں داخل کئے گئے۔ مورسین کورٹ میں جگہ نہ ملنے کے سبب چند روز سرسید کورٹ کے بعض طلبا کے ساتھ اور چند روز مولانا سید سلیمان اشرف کے ساتھ قیام کا اتفاق ہوا۔ پھر جلد ہی مورسین کورٹ میں انھیں جگہ مل گئی۔ پھر وہاں سے میکڈانلڈ ہوسٹل میں منتقل ہو گئے جہاں صدر یار جنگ کے صاحبزادے محمد عبدالرحمن خاں شروانی سے ان کے تعلقات پیدا ہوئے جو عمر بھر قائم رہے۔ تیسرے درجے کا امتحان پاس کرنے کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے ان کا انگلستان جانے کا ارادہ تھا۔ اس ارادے کے تحت بلگرامی ٹیٹوریل کالج، علی گڑھ میں انھوں نے داخلہ لیا۔ یہ کالج علی گڑھ میں میجر سید حسن بلگرامی نے قائم کیا تھا۔ یہاں انگریزی، لاطینی، جرمن اور فرانسیسی زبانوں کے علاوہ سائنس، ریاضی اور تاریخ بھی پڑھائی جاتی تھی۔ اس کالج میں داخلہ لینے والے طلبا کا مقصد اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے

کے لئے یورپ جانا ہوتا تھا۔ قاضی صاحب کے اس کالج میں داخلے کے تقریباً ڈیڑھ سال بعد ۱۹۱۵ء میں بگرامی صاحب کا انتقال ہو گیا اور یہ کالج بند ہو گیا۔ دریں اثنا یورپی جنگ بھی چھڑ گئی۔ چنانچہ قاضی صاحب نے یورپ جانے کا ارادہ سردست ترک کر دیا اور پٹنہ سے ۱۹۱۶ء میں پریویٹ امیدوار کی حیثیت سے میٹرکولیشن کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۱۸ء میں پٹنہ کالج سے فرسٹ ڈویژن میں انھوں نے آئی اے میں سند لی۔ آئی اے میں ان کے مضامین اردو، انگریزی، فارسی، منطق اور تاریخ تھے۔ پھر یہیں سے امتیاز کے ساتھ ۱۹۲۰ء میں انھوں نے بی اے کی سند لی۔ بی اے میں بھی بہ استثنائے منطق قاضی صاحب کے مضامین وہی تھے جو آئی اے میں تھے۔ یہی زمانہ تھا جب قاضی صاحب تحریک ترک موالات میں شریک ہوئے۔ جس کے سبب دو تین سال تک تعلیمی سلسلہ منقطع رہا۔ مارچ ۱۹۲۳ء میں تعلیمی سلسلہ مکمل کرنے کے لئے انھوں نے انگلستان کا سفر اختیار کیا۔ ابتدا میں کچھ روز وہ جرمنی میں بھی رہے جہاں انھیں جرمن زبان سیکھنے کا موقع ملا۔ ۱۹۲۷ء میں کیمبرج سے اقتصادیات میں ٹرائی پوس (Tripos) حاصل کیا۔ اس دوران تعطیلات میں وہ فرانس بھی جاتے رہے اور وہاں فرانسیسی زبان سیکھتے رہے۔ ٹرائی پوس، حصہ اول و دوم کے امتحان میں انھیں نمایاں کامیابی ملی۔ اس دوران فلسفہ اور نفسیات کے مضامین بھی ان کے مطالعے میں رہے۔ ۱۹۲۹ء میں مڈل ٹمپل ان (Middle Temple Inn) سے بار ایٹ لا ہوئے اور اسی سال اپنے وطن (پٹنہ) لوٹ آئے۔ یہاں آکر انھوں نے بیرسٹری کا ارادہ کیا بلکہ پریکٹس بھی شروع کی مگر کچھ خرابی صحت اور کچھ اپنے مزاج کی افتاد کے باعث یہ سلسلہ ختم ہو گیا اور پھر باضابطہ طور پر علمی، ادبی و تحقیقی کاموں کی طرف متوجہ ہو گئے۔

علاقت:

قاضی صاحب ابھی کیمبرج سے ٹرائی پوس کا دوسرا حصہ مکمل نہ کر پائے تھے کہ شدید طور پر پلوریسی کا شکار ہو گئے۔ چند ماہ کیمبرج میں ایک ہی سینی ٹوریم میں زیر علاج رہے بعد ازاں ڈاکٹروں کے مشورے پر علاج اور تبدیلی آب و ہوا کی غرض سے مونٹانا (سوزر لینڈ) میں بھی مقیم رہے۔ قاضی صاحب کی پنڈت جواہر لال نہرو سے پہلی بالمشافہ ملاقات وہیں ہوئی۔ اس زمانے میں پنڈت نہرو اپنی اہلیہ کملا نہرو کے علاج کے سلسلے میں سوزر لینڈ میں قیام پذیر تھے۔ قاضی صاحب کے علاج کے سلسلے میں سوزر لینڈ کے قیام اور پنڈت نہرو اور ان کی اہلیہ کملا نہرو سے روابط اور مراسم قائم ہوئے۔

سیاحت:

قاضی عبدالودود نے اپنے علم میں کشادگی اور وسیع انظری کے لئے ملک اور بیرون ملک کے متعدد سفر کئے۔ یہ سفر ۱۹۳۳ء میں برطانیہ سے شروع ہوا۔ جہاں انھوں نے یورپ میں فرانس، سوزر لینڈ، جرمنی، ہالینڈ اور اٹلی کے کچھ حصے دیکھے۔ ہندوستان آنے کے بعد تحقیق کے سلسلے میں بھی بہت سے اسفار کئے۔ تقسیم ہند کے بعد کراچی، حیدرآباد، لاہور اور ڈھاکہ بھی گئے۔

ادبی زندگی کا آغاز:

قاضی صاحب کے والد کو علم و ادب سے گہرا لگاؤ تھا۔ ان کے زمانے میں قاضی صاحب کے گھر پر آگرہ اخبار آیا

کرتا تھا۔ بچپن سے ہی یہ اخبار قاضی عبدالودود کے مطالعے میں رہا۔ ہوش سنبھالنے کے بعد حسرت موہانی کے ماہنامہ 'اردوے معلیٰ' کی چند پرانی جلدیں بھی مطالعے کے لئے منگوائیں۔ پھر یہ رسالہ مسلسل منگواتے رہے۔ قاضی صاحب پر 'اردوے معلیٰ' کے مطالعے کا اتنا گہرا اثر ہوا کہ ان پر کانگریسی اثرات غالب آگئے۔ پھر دھیرے دھیرے یہ غلبہ کم ہوا اور آخرش ختم ہو گیا۔ اسی زمانے میں المہلال کے شمارے بھی مطالعے میں رہنے لگے۔ مطالعے کے ساتھ ساتھ لکھنے کی تحریک بھی ملتی رہی۔ چنانچہ بقول صدر الدین فضا، قاضی کا پہلا مضمون شاید آگرہ احوال، آگرہ اخبار میں شائع ہوا۔ یہ اخبار ان کے والد کے یہاں آیا کرتا تھا۔ مضمون نویسی کا شوق بڑھتا گیا اور رفتہ رفتہ یہ شوق تحقیق کی طرف لے گیا۔ ڈاکٹر خلیق انجم کے مطابق قاضی صاحب کا پہلا مقالہ پٹنہ کے ایک رسالے المصباح کے اپریل ۱۹۲۳ء کے شمارے میں شائع ہوا۔ مقالے کا عنوان تھا 'ذکر خواجہ امین الدین امین، ذکر حضور و سلیم'۔ یہ کوئی باقاعدہ مقالہ نہیں تھا۔ علی ابراہیم خاں خلیل نے امین، حضور اور سلیم کے بارے میں اپنے تذکرے گلزار ابراہیم میں جو کچھ لکھا تھا، قاضی صاحب نے اسے نقل کر کے مقالے کی شکل دی تھی۔ قاضی صاحب نے عنفوان شباب میں شاعری بھی کی اور فارسی اشعار کے اردو ترجمے بھی کئے تھے۔ قاضی عبدالودود کی ادبی زندگی کا باقاعدہ آغاز افسانہ نگاری سے ہوا تھا۔ ۱۹۱۳ء میں آگرہ اخبار میں 'جذبات حسرت کے مصور' کے فرضی نام سے ایک افسانہ بھی شائع ہوا تھا۔ ۱۹۳۶ء میں جب معیار کا اجرا کیا تو اس کے لئے فرضی نام سے ایک افسانہ لکھا۔ افسانے کا عنوان 'ایک ہونہار نوجوان' تھا۔ اس کے علاوہ چند انگریزی کہانیوں کے اردو ترجمے بھی کئے۔

انجمن ترقی اردو سے وابستگی:

۱۹۱۸ء میں مولوی عبدالحق کے ایما پر خان بہادر سید ضمیر الدین احمد نے پٹنہ میں انجمن ترقی اردو کی شاخ قائم کرنے میں جن تین نوجوانوں کو اپنا معاون منتخب کیا، ان میں ایک قاضی عبدالودود بھی تھے۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی اور سید محمود شیر تھے۔ اس طرح قاضی صاحب کا شمار انجمن ترقی اردو، شاخ پٹنہ کے بانیوں میں ہوتا ہے۔ ۱۹۲۳ء میں قاضی صاحب انگلستان چلے گئے، وہاں سے واپسی کے بعد چند احباب کے ساتھ مل کر انھوں نے انجمن کو صوبائی شکل دی۔ نئی صورت میں لیڈی انیس امام اس انجمن کی صدر اور قاضی عبدالودود سکریٹری مقرر ہوئے اور ایک عرصے تک اردو کی بقا کے لئے وسیع پیمانے پر اپنی خدمات پیش کرتے رہے۔ رسالہ 'معیار' مارچ ۱۹۳۶ء میں اسی انجمن کی طرف سے جاری کیا گیا، جو قاضی صاحب کی خرابی صحت اور دوسرے امور کے باعث پانچ سات شماروں سے زیادہ نہ نکل سکا۔ قاضی صاحب صحافت سے بھی وابستہ رہے۔

انعامات و اعزازات:

قاضی عبدالودود نے تقریباً نصف صدی تک پرورش لوح و قلم کی۔ ان کی علمی و ادبی اور محققانہ خدمات کے صلے میں انھیں سرکاری، نیم سرکاری نیز ادبی اداروں نے انعامات و اعزازات سے بھی سرفراز کیا۔ سب سے پہلے حکومت ہند کی جانب سے صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں انھیں (Certificate of honour in Persian) پیش کیا گیا۔ ۱۹۷۵ء

میں غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی نے فخر الدین علی احمد غالب ایوارڈ برائے اردو فارسی تحقیق سے سرفراز کیا، ساتھ ہی ایک توصیفی تمغا بھی پیش کیا۔ قاضی عبدالودود کی غیر معمولی علمی وادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی نے ۲۱ نومبر ۱۹۸۳ء کو پٹنہ میں اعلیٰ پیمانے پر ایک جلسے کا اہتمام کیا۔ یہ جلسہ پہلے دہلی میں ہونے والا تھا مگر قاضی صاحب اپنی علالت کے سبب دہلی جانے سے قاصر تھے، لہذا یہ جلسہ پٹنہ میں ہی منعقد کیا گیا۔ اس جلسے میں قاضی صاحب کو انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے ایک طلائی تمغا اور سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ یہ تمغا غالب انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے اس وقت کے بہار کے گورنر اخلاق الرحمن قدوائی کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ اس جلسے میں انسٹی ٹیوٹ کے نائب صدر یونس سلیم کے علاوہ بڑی تعداد میں صاحبان علم وادب کی جانب سے قاضی صاحب کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ایک کتابچہ بھی شائع ہوا، جس میں مالک رام، پروفیسر مسعود حسین خاں، پروفیسر سید امیر حسن عابدی، پروفیسر محمد حسن، گوپال متل، رشید حسن خاں، پروفیسر گوپی چند نارنگ اور ڈاکٹر خلیق انجم کی آرا شامل ہیں۔

شادی واولاد:

قاضی صاحب کی شادی ۱۹۰۱ء کے آس پاس ان کی والدہ کی خواہش کے تحت شاہ نظام الدین کی صاحبزادی اور خان بہادر سید ضمیر الدین احمد، صدر گلی، پٹنہ سٹی کی نواسی سے ہوئی۔ ابھی رخصتی بھی نہیں ہوئی تھی کہ ڈیڑھ سال کے اندر ہی ان خاتون کا انتقال ہو گیا۔ پھر ۱۹۲۲ء میں قاضی صاحب کی دوسری شادی پٹنہ سٹی کے سربراہ آردہ وکیل اور سرکاری پلڈر شاہ رشید اللہ صاحب فرحت کی صاحبزادی سے ہوئی جن کے لطن سے صرف ایک لڑکے قاضی محمد مسعود ہوئے۔

اہلیہ کا انتقال:

قاضی صاحب کی اہلیہ بلڈ پریشر کی پرانی مریضہ تھیں۔ ۱۹۶۰ء میں ان کے پیٹ میں رسولی (Tumour) نکل آئی، جس کا آخر کار اپریشن کرانا پڑا۔ اس کے بعد بظاہر مرض میں افادہ تو ضرور ہو گیا لیکن وہ بیمار رہنے لگیں، جسمانی طور پر کمزوری آگئی، ہائی بلڈ پریشر کے سبب ۱۵ جون ۱۹۷۹ء کو غسل خانے میں غش کھا کر گر پڑیں۔ فوری علاج کے سبب طبیعت کچھ سنبھل گئی مگر تیسرے ہی دن ۱۷ جون کو فالج کا شدید حملہ ہوا اور دوسرے دن ۱۸ جون کی صبح انتقال کر گئیں۔ قاضی صاحب پر اس حادثہ جائگاہ کا شدید اثر ہوا۔ وہ ایک عرصے تک سکتے کے عالم میں رہے۔ اہلیہ کے انتقال کے بعد کچھ دن قاضی صاحب پر سکتے کا عالم ضرور رہا، ان پر ایک قسم کی خموشی کی کیفیت بھی رہی مگر پھر دھیرے دھیرے معمولات زندگی کی طرف لوٹ آئے۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ اندر سے بالکل ٹوٹ چکے تھے۔

وفات:

قاضی صاحب طالب علمی کے زمانے میں پلورسی میں مبتلا ہوئے اس کا اثر ان کی صحت پر تادیر رہا۔ ۱۹۷۰ء کے آس پاس پھر بیمار رہنے لگے۔ ۱۹۷۳ء میں اختلاج قلب کا شدید دورہ پڑا۔ دلی میں کچھ روز زیر علاج رہنے اور صحت یاب ہونے کے بعد گھر واپس آگئے۔ اہلیہ کے انتقال کے ایک ماہ بعد ہی جولائی ۱۹۷۹ء سے داہنے پاؤں کی انگلیاں شکل رہنے لگیں اور داہنے ہاتھ نے کام کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کے سبب قاضی صاحب خود کو ذہنی طور پر مفلوج سمجھنے لگے۔ لکھنے

پڑھنے کا کام بھی متاثر ہوا۔ اسی عالم میں ۲۵ جنوری ۱۹۸۴ء کو پٹنہ میں انتقال کر گئے۔ (محسن رضا نقوی، قاضی عبدالودود، ایک مختصر خاکہ، پٹنہ: ملاشادمان لائبریری، ۲۰۰۵ء، صفحہ ۱۱ تا ۲۲ کی تلخیص)

تصانیف و تالیفات:

☆ آوارہ گرد اشعار، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ اثبات بہار

☆ اردو ادب میں ادبی تحقیق کے بارے میں، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ اردو شعر و ادب، چند مطالعے، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

مشمولات: اردو کا پہلا واسوخت (معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء)

نانک پنٹی فریقہ کا ایک قدیم دہلوی شاعر: بدھ سنگھ قلندر (پگڈنڈی ۱۹۵۹ء)

نعیم دہلوی (مہر نیمروز، کراچی، مئی ۱۹۵۷ء)

مثنوی محمد یار خاں امیر: برسات (ندیم، جولائی ۱۹۴۲ء)

سنتو کھ راے بیتاب دہلوی (معاصر حصہ ۲)

مرثیہ ظہور علی خلیق (معاصر حصہ ۴)

مثنویات مرزا رکن الدین عشق دہلوی (مجلس حیدرآباد، جنوری ۱۹۶۰ء)

بندرا بن راقم (تحریک دہلی، ستمبر ۱۹۵۷ء)

مثنوی اکبر علی خاں اکبر (معاصر حصہ ۱)

کلام طیش (معاصر، دسمبر ۱۹۴۲ء)

دیوان نوا (نوائے ادب، بمبئی، جولائی ۱۹۵۸ء)

دیوان افسر (نگار مارچ، ۱۹۶۳ء)

دیوان آغا علی خاں مہر (نیا دور، اگست ۱۹۶۱ء)

سراج نظم مصنفہ ناسخ (معاصر حصہ ۲)

غمگین دہلوی (برہان، دہلی، اکتوبر، ۱۹۶۰ء)

انشائے مومن (معاصر حصہ ۱۶، ۱۷)

بخشی الملک راجہ الفت راے بہادر الفت (تحریک، دہلی، جون ۱۹۵۹ء)

- دیوان اوج (معاصر حصہ ۱۳)
- مثنوی گل صنوبر (نیا دور، نومبر ۱۹۵۹ء)
- دیوان نوازش (آجکل، جولائی ۱۹۶۲ء)
- ایک انگریز مستشرق کا سرقہ (معاصر حصہ ۱)
- مرگ انیس (معاصر حصہ ۱)
- میر انیس کے غیر مطبوعہ اشعار (اردو، اپریل ۱۹۳۸ء)
- مرگ دبیر (معاصر حصہ ۱)
- خواجہ اسد قلقلکھنوی اور ان کا شہر آشوب (معاصر حصہ ۱۷)
- میر مونس کا غیر مطبوعہ قطعہ (معاصر حصہ ۲)
- مجموعہ اشعار حسین علی خاں شاداں (ماحول ۲۰۳، ۳، ۴)
- واجد علی شاہ کا سفر کلکتہ (قومی زبان، پاکستان، یکم جون ۱۹۶۰ء)
- ایک قدیم بیاض کے نتجبات (معاصر حصہ ۱۴)
- دیوان سید محمد آزاد کے اردو اشعار (معاصر حصہ ۳۵)
- بہار کی اردو شاعری (صدائے عام، عید نمبر ۱۹۵۳ء)
- ارمغان بہار
- کلام نالائ (معاصر، اگست ۱۹۴۱ء)
- کلام ثابت عظیم آبادی (معاصر، جولائی اگست ۱۹۴۲ء)
- کلام علی ابراہیم خاں خلیل (معاصر، جون ۱۹۴۲ء)
- کلام میر ضیاء دہلوی (معاصر، مارچ ۱۹۴۲ء)
- کلام فردوسی (معاصر، جولائی ۱۹۴۱ء، اگست ۱۹۴۲ء)
- کلام دل (معاصر، اپریل ۱۹۴۱ء)
- کلام رضا عظیم آبادی (معاصر، اکتوبر ۱۹۴۱ء)
- کلام جوش عظیم آبادی (اردو، جنوری ۱۹۳۶ء)
- راخ کا غیر مطبوعہ کلام (معاصر، مارچ، ستمبر، اکتوبر ۱۹۴۲ء)

- کلام غلام علی حیدری (معاصر، جون ۱۹۴۲ء)
- کلام یوسف عظیم آبادی (معاصر، جولائی ۱۹۴۲ء)
- سلطان عظیم آبادی کے منتخب اشعار (معاصر، حصہ ۲)
- کلام ضیا عظیم آبادی (معاصر، اگست ۱۹۴۲ء)
- دہ مجلس فضلی (معاصر حصہ ۴)
- نو بہار یعنی قصہ گل و صنوبر از بینی ناراین جہاں (نیادور، جولائی ۱۹۵۹ء)
- داستان عشاق (سب رس، حیدرآباد، نومبر دسمبر ۱۹۵۹ء)
- سلطان القصص از مجبور بناری (آجکل، دہلی، اکتوبر ۱۹۵۹ء)
- اردو کا پہلا تاریخی ناول (معاصر حصہ ۲)
- اردو نثر (اڈورڈ ہنری پالمر) (معاصر حصہ ۲)
- بہاریات - ایک قدیم ناول نقش طاؤس (معاصر حصہ ۲)
- خواجہ عبدالرؤف عشرت (اشارہ، پٹنہ، ۱۹۶۲ء)
- نکات سخن (اردو ادب، اکتوبر ۱۹۵۱ء)
- ☆ اشتر و سوزن، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۶۴ء
- مشمولات:

- عمدہ منتخبہ یعنی تذکرہ سرور: مرتبہ خواجہ احمد فاروقی، ص ۱-۶۰
- شاد کی کہانی شاد کی زبانی (باب اول): مرتبہ محمد مسلم عظیم آبادی، ص ۶۱-۱۲۸
- ☆ بہار کے اخبار بہار کی روشنی میں، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۶ء
- ☆ تبصرے، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ تحقیقات و دود (مفردات)، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ تدوین کلام دلدار
- ☆ تذکرہ شعرا، مؤلفہ امین اللہ طوفان، مرتبہ قاضی عبدالودود، ۱۹۵۴ء
- ☆ تعین زمانہ، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء، ص ۵۱

(۱) آبرو-۳۰ (۲) آتنا رام کھتری، راجہ-۲۹ (۳) آشم، حفظ اللہ-۳۹ (۴) آذر کیوان-۱۰ (۵) آزاد، غلام محمد خاں-۳۸ (۶) آزاد، محمد فاضل احمد آبادی-۳۸ (۷) آزاد، محمد مقیم اکبری-۲۲، ۲۴ (۸) آزاد، مرزا ارجمند (۹) آزر دہ، مفتی صدر الدین خاں-۷ (۱۰) آشفٹہ، مرزا محمد صالح-۳۸ (۱۱) آہ، میر مہدی-۴۸ (۱۲) ابوطالب خاں، مرزا-۲۱ (۱۳) ابوالمعانی، شیخ-۲۶ (۱۴) احترام خاں-۲۷ (۱۵) احمد خاں، میر-۱۷ (۱۶) اختر جمیری، شیخ سعد اللہ-۴۴ (۱۷) اسد یار خاں، شیخ اسد اللہ-۲۰ (۱۸) اسیر علی محمد خاں-۵۱ (۱۹) اشرف خاں، خواجہ محمد عاصم-۲۹ (۲۰) اشک، میر علی حسن-۲۲ (۲۱) صلح علی خاں-۲۷ (۲۲) اظہر، میر غلام علی-۳۸ (۲۳) اعجاز اکبر آبادی، شیخ محمد سعید-۲۶، ۲۴ (۲۴) افصح، شاہ فصیح-۲۱ (۲۵) الفت اصفہانی، محمد علی-۲۰ (۲۶) امان اللہ بناری، حافظ-۲۷ (۲۷) امداد علی خاں-۳۹ (۲۸) امیر بینائی-۳۷ (۲۹) امین عظیم آبادی، حکیم-۲۲ (۳۰) انجام، عمدۃ الملک امیر خاں-۱۷ (۳۱) انجم، محمد علی خاں-۳۸ (۳۲) انس، سید محمد مرزا-۳۸ (۳۳) انصاف، غلام بیگی-۳۰ (۳۴) اوصد الدین بلگرامی-۳۹ (۳۵) امین، احمد قلی خاں-۴۴ (۳۶) باقر، باقر علی-۹ (۳۷) باقی خوستی، میر-۲۰ (۳۸) بانہ، بھوپت رائے-۳۵ (۳۹) بہر علی خاں، حکیم-۳۹ (۴۰) بقراط خاں، حکیم محمد ہادی-۲۷ (۴۱) بوتراب خاں-۳۹ (۴۲) بوعلی خاں شیرازی-۲۸ (۴۳) بیرنگ، مرزا محمد بیگ-۴۴ (۴۴) بیگی، مالہ بانو-۲۰ (۴۵) پروانہ، جسونت سنگھ-۹ (۴۶) پیام اکبر آبادی-۳۴ (۴۷) تحقیق عظیم آبادی، میر محمد علیم-۲۰ (۴۸) تسکین-۳۹ (۴۹) تسلیم، امیر اللہ-۶ (۴۹) تصور، سید امام-۳۹ (۵۰) تعشق لکھنوی-۳۱ (۵۱) تقی بہاری قادری، محمد-۲۹ (۵۲) تلاش، حافظ محمد جمال-۳۵ (۵۳) تمنا عظیم آبادی، خواجہ محمد علی-۱۷ (۵۴) تنہا-۹ (۵۵) ثابت عظیم آبادی، اصالت خاں-۲۱ (۵۶) ثابت قدم خویشتگی-۲۷ (۵۷) جعفر منج خاں، میر-۳۹ (۵۸) جنون، مرزا ارجمند-۳۵ (۵۹) جواہر رقم، میر شمس الدین-۱۶ (۶۰) جودت، مرزا ایوب بن محمد سلیم بدخشی-۲۵ (۶۱) جوش، محمد علی-۴۲ (۶۲) جویا، داراب بیگ-۱۸ (۶۳) چھچھل پسر جوہر-۳۹ (۶۴) حاجی، مرزا-۴۳ (۶۵) حبیب، سید حبیب الرحمن-۵۰ (۶۶) حجام، عنایت اللہ-۳۹ (۶۷) حسام، حسام الدین-۴۳ (۶۸) حسام الدین، شیخ-۲۱ (۶۹) حسرت، جعفر علی-۵، ۶ (۷۰) حسن علی-۴۳ (۷۱) حسن علی، میر-۲۲ (۷۲) حشمت دہلوی، محمد علی-۱۳ (۷۳) حکمت خاں، سید-۲۸ (۷۴) حمید، سید باقر مرزا-۴۰ (۷۵) حیا، شیورام داس-۳۶ (۷۶) حیدر حسین، میر نواب-۴۰ (۷۷) حیدر، غلام حیدر خاں-۴۰ (۷۸) خلیق، میر-۷ (۷۹) خوشحال رائے اکبر آبادی-۲۷ (۸۰) خوشدل دہلوی، میر محمد قائم-۲۸ (۸۱) خیالی، منشی خیالی رام-۲۰ (۸۲) داغ، میر مہدی-۴۸ (۸۳) دیدہ، آغرخاں-۴۰ (۸۴) دیوانہ دہلوی، سرب سکھ-۱۴ (۸۵) ذاکر خلف ماہر-۴۰ (۸۶) ذوالفقار علی خاں، نواب-۳۲ (۸۷) ذہین، حسن علی خاں-۲۷ (۸۸) راجی، آقا ابراہیم-۲۶، ۲۵ (۸۹) رانج، میر محمد علی سیالکوٹی-۴۵ (۹۰) رائے نوندھ کھتری-۱۶ (۹۱) رحیم داد خاں، عبدالرحیم-۳۷ (۹۲) رزم فرخ آبادی، حسین علی-۳۲ (۹۳) رسا اکبر آبادی، ایزدبخش-۱۸ (۹۴) رشکی، منشی ہزاری لعل-۱۰ (۹۵) رشید، مصطفیٰ مرزا-۴۰ (۹۶) رمال، شیخ جان محمد-۱۷ (۹۷) روجی، سید جعفر-۲۲ (۹۸) روشن الدولہ وزیر اودھ-۳۳ (۹۹) روشن رائے کبھوہ، راجہ-۱۹ (۱۰۰) ریاضی، امام الدین-۳۶ (۱۰۱) زائر الہ آبادی، شیخ محمد فخر-۱۸ (۱۰۲) زن شیخ جان محمد رمال-۱۷ (۱۰۳) سالم، حاجی محمد اسلم کشمیری-۴۵ (۱۰۴) ساماں جو پوری، میر محمد ناصر-۳۴ (۱۰۵) سبحان علی

خاں۔ ۳۲ (۱۰۶) سبقت، سکھ راج۔ ۳۵ (۱۰۷) سبقت، مرزا مغل۔ ۳۳ (۱۰۸) سخن، میر عبدالصمد۔ ۴۵ (۱۰۹) سخن، پرورش علی
 خاں۔ ۴۰ (۱۱۰) سر بلند خاں، خواجہ محمد موسیٰ۔ ۱۶ (۱۱۱) سرخوش۔ ۳۵ (۱۱۲) سعید نبی خاں پوربی۔ ۲۸ (۱۱۳) سیاح، حاجی
 عبداللہ۔ ۴۱ (۱۱۴) شاد، سید احمد حسین۔ ۳۲ (۱۱۵) شاداں بہاری۔ ۱۵ (۱۱۶) شاعر، سید محمد بگرا می۔ ۱۵ (۱۱۷) شاعر، گل محمد
 خاں۔ ۲۱ (۱۱۸) شاہ چھڑا۔ ۴۸ (۱۱۹) شاہ حاتم۔ ۱۱ (۱۲۰) شاہ محمد رحیم، مفتی۔ ۵۰ (۱۲۱) شریف خاں دہلوی، حکیم۔ ۳۷
 (۱۲۲) شکر، سید احمد حسین۔ ۳۲ (۱۲۳) شورش عظیم آبادی، غلام حسین۔ ۲۶ (۱۲۴) شوق، الہی بخش۔ ۴۰ (۱۲۵) شہداد خاں
 خویشتگی۔ ۳۷ (۱۲۶) صابر، احمد مرزا۔ ۴۱ (۱۲۷) صاحب مارہروی، صاحب عالم۔ ۸ (۱۲۸) صداقت، محمد ماہ۔ ۳۶ (۱۲۹) صفدر
 محمد خاں، سید محمد شوشتری۔ ۲۱ (۱۳۰) صنعت، مغل خاں۔ ۳۶ (۱۳۱) صواب، شیخ محمد اشرف سید پوری۔ ۴۰ (۱۳۲) طالب،
 طالب علی۔ ۱۶ (۱۳۳) ظریف خاں، حاجی۔ ۲۹ (۱۳۴) ظہور ظہور علی۔ ۷ (۱۳۵) عابد، خواجہ عبدالرحیم نقشبندی۔ ۱۷ (۱۳۶)
 عابد علوی لاہوری، شیخ محمد۔ ۲۸ (۱۳۷) عاقل بیگ خاں کل پوٹ۔ ۲۷ (۱۳۸) عاقل بیگ بخش، مظفر خاں۔ ۲۷ (۱۳۹) عاقل،
 خواجہ محمد عاقل۔ ۳۶ (۱۴۰) عالی شاہ ابوالعالی۔ ۴۱ (۱۴۱) عباس علی خاں۔ ۴۱ (۱۴۲) عبدالستار خاں سمرقندی۔ ۲۹
 (۱۴۳) عبرت احمد۔ ۳۶ (۱۴۴) عزت، شیخ سعد الدین۔ ۲۶ (۱۴۵) عزیز، یوسف علی خاں۔ ۴۱ (۱۴۶) عشرت
 گیادی، احمد علی۔ ۸ (۱۴۷) عشق (۴۱) عشق، حسین مرزا۔ ۴۱ (۱۴۸) عطا امرہوی، عطا اللہ۔ ۳۵ (۱۴۹) علی احمد خاں
 کوکہ۔ ۲۸ (۱۵۰) علی اصغر خاں۔ ۲۸ (۱۵۱) علی اکبر خاں شیرازی، حکیم۔ ۲۹ (۱۵۲) علی حامد خاں۔ ۲۷ (۱۵۳) عمر، محمد
 ۳۳ (۱۵۴) عنایت اللہ۔ ۴۱ (۱۵۵) عیاش، میر یعقوب۔ ۳۳ (۱۵۶) عیسیٰ، خواجہ۔ ۱۶ (۱۵۷) عیسیٰ، غالب بہادر
 بیگ خاں دہلوی۔ ۴۲ (۱۵۹) غلام سرور، سرور بن غلام محمد۔ ۴۹ (۱۶۰) غلام عباس۔ ۴۷ (۱۶۱) غلام علی خاں، اسماعیل علی
 خاں۔ ۲۸ (۱۶۲) غلام قطب الدین۔ ۴۱ (۱۶۳) غلام محمد، مفتی۔ ۴۹ (۱۶۴) غلام مرتضیٰ خاں، حکیم۔ ۴۱ (۱۶۵) غیرت علی، میر
 حبیب اللہ۔ ۲۸ (۱۶۶) فائز، فتح محمد۔ ۴۵ (۱۶۷) فتح پوری محل۔ ۲۰ (۱۶۸) فتح علی خاں۔ ۷ (۱۶۹) فقیر دہلوی، میر شمس
 الدین۔ ۱۳ (۱۷۰) فولاد خاں، سید بدیع الزماں۔ ۳۰ (۱۷۱) فیضان، آقا ابراہیم۔ ۲۶ (۱۷۲) قابل، مغل خاں۔ ۳۶
 (۱۷۳) قاسم حسین خاں۔ ۶ (۱۷۴) قبول کشمیری، عبدالغنی۔ ۲۲ (۱۷۵) قتیل، مرزا۔ ۲۲ (۱۷۶) قدرت اللہ، شیخ۔ ۲۶
 (۱۷۷) قدر بگرا می، غلام حسین۔ ۷ (۱۷۸) قطب الدین خاں دہلوی، نواب۔ ۱۰ (۱۷۹) قول، جمال اللہ خاں۔ ۲۷
 (۱۸۰) کاظم علی، میر۔ ۴۲ (۱۸۱) کالے صاحب، میاں۔ ۳۳-۴۲ (۱۸۲) کرامت، خواجہ کرامت اللہ پانی پتی۔ ۴۲
 (۱۸۳) کلو، میر علی اسد خاں۔ ۳۷ (۱۸۴) کلیم اللہ اکبر آبادی، شیخ۔ ۸ (۱۸۵) کوکب، مرزا احمد علی۔ ۵۰ (۱۸۶) کوکلتاش
 خاں، خواجہ صدر الدین۔ ۲۹ (۱۸۷) گجراتن مادر جرات۔ ۴۷ (۱۸۸) گمانی، مرزا۔ ۴۲ (۱۸۹) لطیفہ گو، شیخ علی۔ ۴۰ (۱۹۰)
 مبارک خاں، میر۔ ۲۷ (۱۹۱) مبشر خاں، میر محمد قاسم۔ ۲۲ (۱۹۲) بیتلا۔ ۴۱ (۱۹۳) محبت اللہ بن نور اللہ۔ ۲۶ (۱۹۴) محضوں
 ، سید محمد حسین۔ ۱۸ (۱۹۵) محضوں، غلام حسین، اورنگ آبادی۔ ۴۲ (۱۹۶) محسن مرزا۔ ۴۳ (۱۹۷) محمد حسن، شیخ۔ ۷ (۱۹۸) محمد
 خاں بغدادی، سید۔ ۲۹ (۱۹۹) مخلص خاں، محمد بیگ۔ ۲۶ (۲۰۰) مرثیہ گو، میر ضمیر۔ ۱۰ (۲۰۱) مرحمت خاں، محمد ابراہیم۔ ۱۷
 (۲۰۲) متانہ، راے میکو لعل۔ ۳۷ (۲۰۳) مستعد خاں، محمد۔ ۲۲ (۲۰۴) مستقیم خاں۔ ۲۱ (۲۰۵) مسیحا۔ ۸ (۲۰۶) مصباح
 ، مصباح الغنی۔ ۵۱ (۲۰۷) مصیب الہ آبادی، غلام قطب الدین۔ ۱۸ (۲۰۸) مطیر، سید حسین۔ ۲۳ (۲۰۹) معتصم، خواجہ۔ ۱۶

(۲۱۰) معجز، نظام خاں۔ ۲۵ (۲۱۱) معزالدین خاں بہادر۔ ۴۲ (۲۱۲) معزالدین خاں لکھنوی، نواب۔ ۳۷ (۲۱۳) مفلس، محبت علی۔ ۴۲ (۲۱۴) قبل صفا ہانی۔ ۸ (۲۱۵) مقرب خاں۔ ۲۸ (۲۱۶) منتظر۔ ۶-۱۸ (۲۱۷) منتہی، امام قلی خاں۔ ۳۶ (۲۱۸) منشا، مرزا احمد۔ ۱۶ (۲۱۹) منیر ابن شاہ نصیر۔ ۴۲ (۲۲۰) موزوں، فرزند علی۔ ۴۲ (۲۲۱) موسیٰ مار تین خاں فرنگی۔ ۶ (۲۲۲) مؤمن خاں، میر محمد مہدی۔ ۵ (۲۲۳) میر خاں، میر محمد مہدی۔ ۵ (۲۲۴) محمد بن میر احمد خاں۔ ۲۴ (۲۲۵) ناجی، آقا محمد حسین خاں۔ ۴۵ (۲۲۶) نالان عظیم آبادی، میر وارث علی۔ ۱۹ (۲۲۷) نامی، امولک راے۔ ۴۳ (۲۲۸) نجات، مرزا عتیق اللہ۔ ۲۲ (۲۲۹) نصر تیار خاں بارہہ، سید۔ ۲۱ (۲۳۰) نصر الدولہ نصیر علی خاں۔ ۴۳ (۲۳۱) نعیم۔ ۴۳ (۲۳۲) وارستہ، سیالکوٹی مل۔ ۱۹ (۲۳۳) واصل، محمد واصل خاں کشمیری۔ ۳۷ (۲۳۴) والدہ امیر خاں انجام۔ ۳۰ (۲۳۵) داد، سلیمان علی خاں۔ ۹ (۲۳۶) وصفی، محمد سرفراز علی۔ ۴۳ (۲۳۷) ولی اللہ بن حبیب اللہ۔ ۲۰ (۲۳۸) ہدایت اللہ جالیسری۔ ۴۳ (۲۳۹) ہدایت اللہ زریں رقم۔ ۱۸ (۲۴۰) ہرزائن کھتری۔ ۲۸ (۲۴۱) یادگار خاں، امیر بیگ۔ ۲۷ (۲۴۲) یحییٰ عظیم آبادی، شاہ محمد یحییٰ۔ ۱۱۔

☆ جہان غالب، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء، ص ۲۹۴

اشاریہ فہرست:

(۱) آبادی ۱۶۴ (۲) آثار غالب۔ ۱۷ (۳) آذریاں۔ ۲۸ (۴) آذری، ۲۰ (۵) آرزو۔ ۱ (۶) آزاد بلگرامی۔ ۷۰ (۷) آشوب دہلوی۔ ۵۱ (۸) آغا محمد حسین۔ ۱۴۵ (۹) آفتاب عالم تاب۔ ۳۰ (۱۰) آئینہ غالب۔ ۱۶۳ (۱۱) ابوالقاسم خاں۔ ۱۹۳ (۱۲) احمد حسین خاں۔ ۲۱ (۱۳) احمد حسین، رسوا، سید۔ ۱۶۱ (۱۴) احمد مرزا۔ ۱۹ (۱۵) اختر، قاضی محمد صادق خان۔ ۳۰ (۱۶) ارشاد حسین خاں۔ ۱۴۰ (۱۷) اسد دہلوی۔ ۳۰ (۱۸) اسدی، حکیم ابونصر علی۔ ۳۲ (۱۹) اسلامک ریسرچ ایبوسی ایشن مسیٹی میں قاضی عبدالودود کا مقالہ ”بادمخالف کی اولین روایت“۔ ۱۵ (۲۰) اسماعیل حسین منیر، سید۔ ۱۶ (۲۱) اشرف حسین خاں، نواب۔ ۷۰ (۲۲) افسوں۔ ۱۴ (۲۳) افصح۔ ۹ (۲۴) افضل، میر افضل علی۔ ۱۷ (۲۵) اکبر بیگ، مرزا۔ ۱۲ (۲۶) اکبر علی، سید۔ ۱۶۸، ۲۱۵ (۲۷) اکرام الدین۔ ۱۵ (۲۸) الف بیگ۔ ۱۶۲ (۲۹) الہی بخش خاں معروف۔ ۱۴ (۳۰) امام الدین، میر۔ ۱۵۳ (۳۱) امتیاز خاں، مولوی۔ ۲۱۶ (۳۲) امداد علی خاں، دیکھئے آشوب دہلوی۔ ۵۳ (۳۳) امداد علی خاں بہادر، راجہ۔ ۲۱۵ (۳۴) امداد علی شاہ، میر۔ ۱۶۸، ۲۲۱ (۳۵) امر او بیگم۔ ۲۱۵ (۳۶) امید سنگھ۔ ۹۰ (۳۷) امیر بیگ۔ ۲۱ (۳۸) امیر علی خاں، نواب سید۔ ۲۰ (۳۹) امیر اللہ تسلیم۔ ۷۲ (۴۰) امیر اللغات۔ ۳۱ (۴۱) انتخاب غالب۔ ۲۱۱، ۲۱۳ (۴۲) انتخاب یادگار۔ ۳۱، ۹۲ (۴۳) اندرون خانہ۔ ۱۶۵ (۴۴) انعمی۔ ۲۰۵ (۴۵) اوج، (عبداللہ خاں)۔ ۷۱، ۲۰۸ (۴۶) اوصدی۔ ۱۰ (۴۷) اورنگ خاں۔ ۹۶ (۴۸) اے کس مائیکسی مائیں قافلہ شد واپسی مائیں۔ ۲۳ (۴۹) باطن۔ ۴ (۵۰) باغ دو در۔ ۱۴۸، ۱۵۳، ۲۰۴ (۵۱) باقر علی۔ ۷ (۵۲) بیر علی خاں۔ ۱۷ (۵۳) بحر۔ ۹ (۵۴) بدر الدین احمد، سید۔ ۹۶ (۵۵) بدری داس، پنڈت۔ ۱۴ (۵۶) برق۔ ۵ (۵۷) برکات حسن۔ ۶ (۵۸) برگ سبز۔ ۱۹ (۵۹) برواں دام بر مرغ و گرنہ۔ ۲۲ (۶۰) بزم داغ (احسن مارہروی)۔ ۶۱ (۶۱) بلوک مین۔ ۳۳ (۶۲) بنارسی۔

۱۶۸ (۶۳) بنسی دھر، نئی۔ ۷۱ (۶۴) بنو بیگم۔ ۱۶۶ (۶۵) بولی غلد۔ ۱۷۶ (۶۶) بہارستان اشعار۔ ۱۶۷ (۶۷) بہرہ پ۔ ۱۹۶ (۶۸) پان۔ ۲۰ (۶۹) پرتوستان۔ ۱۵۶ (۷۰) پیچ آہنگ۔ ۱۵۵ (۷۱) پیغمبر دورنو۔ ۱۹۷ (۷۲) تاریخ ادبیات (ڈاکٹر محمد صادق)۔ ۲۳۱ (۷۳) تخیل کا خدا۔ ۱۹۸ (۷۴) تذکرہ عشقی عظیم آبادی۔ ۹۷ (۷۵) ترجمہ غالب۔ ۱۸۲ (۷۶) ترک شراب۔ ۱۶۱، ۲۰۹ (۷۷) ترکمان۔ ۱۳۶ (۷۸) تضمین گلستان۔ ۲۰ (۷۹) تقریظ مثنوی مہر۔ ۲۰۲ (۸۰) تلامذہ غالب۔ ۱۶۵ (۸۱) تمباکو۔ ۲۰ (۸۲) ثناء اللہ خاں، ثناء۔ ۷۲ (۸۳) ثنائی، خواجہ حسین مشہدی۔ ۲۰۹ (۸۴) جانو۔ ۱۹۵ (۸۵) جرأت۔ ۲، ۳۳ (۸۶) جعفر چہارم۔ ۲۰۹ (۸۷) جھلکیاں۔ ۱۷۷ (۸۸) جوالا سنگھ۔ ۷۳ (۸۹) جوالا سہاے۔ ۷۷، ۷۸ (۹۰) جوالا ناتھ، پنڈت۔ ۷۴ (۹۱) جواہر۔ ۱۶ (۹۲) جوزف جارج۔ ۲۱۵ (۹۳) جہان غالب۔ ۱۴۸ (۹۴) چائے۔ ۲۲، ۲۰۰ (۹۵) چراغ دہلی۔ ۱۴۱ (۹۶) حزیں۔ ۷۴ (۹۷) حسن علی۔ ۷۴ (۹۸) حسن علی بیگ، مرزا۔ ۱۸ (۹۹) حسن علی و جان محمد۔ ۲۱۸ (۱۰۰) حسین علی، خلیفہ۔ ۲۱۶ (۱۰۱) حقیر، میر چھوٹے صاحب۔ ۱۷۳ (۱۰۲) خاش و خماش۔ ۱۳۰ (۱۰۳) خالق الفاظ و معنی۔ ۱۹۷ (۱۰۴) خضر سلطان، مرزا۔ ۷۴ (۱۰۵) خفائی۔ ۱۵۶ (۱۰۶) خلیل و فوق۔ ۹۸ (۱۰۷) خمتان کیفی۔ ۹۹ (۱۰۸) خواجہ بخش درزی۔ ۶۶ (۱۰۹) خویش ناپ۔ ۱۴۷ (۱۱۰) دانشمندان آذربائیجان۔ ۲۳۸ (۱۱۱) دبستان مذاہب۔ ۲۸، ۱۴۷ (۱۱۲) درود داغ، مثنوی۔ ۳۳ (۱۱۳) دستور شکر۔ ۲۲ (۱۱۴) دشتبو۔ ۸۸ (۱۱۵) دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے۔ ۱۹ (۱۱۶) دیوان بیدل۔ ۲۱۶ (۱۱۷) دیوان شوکت۔ ۱۶۷ (۱۱۸) دیوان عارف۔ ۲۱۶ (۱۱۹) دیوان مہدی۔ ۷۷، ۱۲۰ (۱۲۰) ذوق۔ ۳۵ (۱۲۱) راحت روح۔ ۲۰۲ (۱۲۲) راحت، محمود بیگ۔ ۱۵۶ (۱۲۳) راؤ، شیوراؤ۔ ۱۹۵ (۱۲۴) رودکی۔ ۱۵۷ (۱۲۵) ریاض الافکار۔ ۳۸ (۱۲۶) ریاض لطیف۔ ۲۲ (۱۲۷) ریختی۔ ۷۵ (۱۲۸) زردشت۔ ۳۹ (۱۲۹) زہرہ (خواہر مشتری)۔ ۱۴۳ (۱۳۰) سحابی۔ ۱۵۶ (۱۳۱) سراپا سخن۔ ۷۵ (۱۳۲) سراج الدین علی خاں، قاضی۔ ۳۹ (۱۳۳) سراج المعرفت۔ ۹۷، ۱۲۰ (۱۳۴) سرمہ سلیمانی (از لقی اوحدی)۔ ۸۹، ۲۲۵ (۱۳۵) سروری۔ ۱۱ (۱۳۶) سعید نفیسی۔ ۱۱ (۱۳۷) سفرنگ دساتیر۔ ۲۰۸ (۱۳۸) سکندر بیگم۔ ۱۷۶ (۱۳۹) سلامت علی خاں، حکیم۔ ۲۱ (۱۴۰) سلیمان شکوہ۔ ۱۶۲ (۱۴۱) سمن خاں، شاہ۔ ۱۵۲، ۲۱۵ (۱۴۲) سودا۔ ۲۰ (۱۴۳) سوویت جائزہ۔ ۱۶۶ (۱۴۴) شاہ رخ، مرزا۔ ۵۲، ۱۴۸ (۱۴۵) شاہ صاحب۔ ۱۵۲ (۱۴۶) شائق، شاہ سردار۔ ۱۷۳ (۱۴۷) شوق و ثبات، شاہ امین احمد شاہ (امیر الدین)۔ ۳۱۰ (۱۴۸) شہرت، مرزا حاجی۔ ۷۶، ۵۶ (۱۴۹) شیخ احمد۔ ۱۶۱ (۱۵۰) شیدا۔ ۲۲ (۱۵۱) شیرزاں خاں۔ ۱۹۹ (۱۵۲) شیریں۔ ۲۰ (۱۵۳) شیریں و خسرو۔ ۸۹ (۱۵۴) صادق خاں اختر، قاضی محمد۔ ۱۲۵ (۱۵۵) صدر الدین خاں آزرده۔ ۱۳ (۱۵۶) صدیق حسن خاں، نواب۔ ۳۰، ۵۵ (۱۵۷) صرصر۔ ۱۵۳ (۱۵۸) طالب علی، میر۔ ۱۷۶ (۱۵۹) طرہ باز خاں۔ ۱۷ (۱۶۰) طلسم راز۔ ۲۳ (۱۶۱) ظاہر (حکیم میر مہدی)۔ ۱۶۲ (۱۶۲) ظفری بیگم۔ ۱۴۹، ۱۵۴، ۱۵۵ (۱۶۳) ظہور الدین علی۔ ۲۱۴ (۱۶۴) ظہور علی، ظہور۔ ۱۰ (۱۶۵) عاشور بیگ، مرزا۔ ۵۵، ۱۹ (۱۶۶) عالی، مرزا عالی۔ ۱۵۵ (۱۶۷) عبد الجلیل بگرامی۔ ۷۶ (۱۶۸) عبدالرحمن ہدہد۔ ۸۶ (۱۶۹) عبدالرسول استغنا۔ ۷ (۱۷۰) عبدالقادر غمگین۔ ۷۶ (۱۷۱) عبداللہ، سید۔ ۷۷، ۲۰۸ (۱۷۲) عبداللہ خاں علوی۔ ۱۳۳، ۱۵۵ (۱۷۳) عزیز الدین۔ ۷۸ (۱۷۴) عسکری، محمد حسن۔ ۷۸ (۱۷۵) علوی، عبداللہ خاں۔ ۱۳۳، ۱۵۵ (۱۷۶) علی اصغر حکمت۔ ۲۳، ۳۳۸ (۱۷۷) علی بخش خاں۔ ۷۹ (۱۷۸) علی حسن خاں۔ ۲۱ (۱۷۹) علی گڑھ میگزین۔ ۱۷۳ (۱۸۰) عماد۔ ۲۳ (۱۸۱) عنایت علی۔ ۱۶۲ (۱۸۲) عود ہندی۔ ۱۷۵

۲۰۱، (۱۸۳) عید قتل عمر-۱۳۸ (۱۸۴) عیش-۸۳ (۱۸۵) غالب، مرزا-۱۸۹، ۱۹۶، ۱۹۸، (۱۸۶) غالب اور تلامذہ غالب-۱۷۲، ۲۰۰، (۱۸۷) غالب اور تینیں-۱۷۶ (۱۸۸) غالب اور ذال فارسی-۱۶۸ (۱۸۹) غالب بلند خیال-۱۹۶ (۱۹۰) غالب خستہ کے بغیر-۱۹۷ (۱۹۱) غالب کا اسلوب نگارش-۱۷۰ (۱۹۲) غالب کا الحاقی کلام-۱۷۲ (۱۹۳) غالب کا انداز بیان-۱۹۹ (۱۹۴) غالب کی ایک عرضی غلطی-۹۷ (۱۹۵) غالب کی قنوطیت-۲۰۰ (۱۹۶) غالب کی یاد میں-۱۹۷ (۱۹۷) قیصر، مرزا خدا بخش-۱۵۵ (۱۹۸) قیصر التواریخ-۲۰۷ (۱۹۹) کاشف الحقائق-۲۳ (۲۰۰) کرامت علی شہیدی-۷۶ (۲۰۱) کرامت علی صفا، میر-۱۳۶ (۲۰۲) کرار حسین-۱۵۴، ۲۰۸، (۲۰۳) کرم علی، میر-۱۹۴ (۲۰۴) کرنیل برن-۵۳ (۲۰۵) کشف اللغات-۸۹ (۲۰۶) کنز التواریخ-۱۷۲، ۲۰۱، (۲۰۷) گفنیہ غالب-۱۹۲ (۲۰۸) گلزار خلیل-۱۷۸ (۲۰۹) گلستان سخن-۱۵۱، ۵۸ (۲۱۰) گل شاہ-۱۵۲ (۲۱۱) گلشن بے خار-۲۵ (۲۱۲) گنجینہ غالب-۱۶۳ (۲۱۳) گوی خانسماں-۲۱۸ (۲۱۴) لغات متفرقہ برہان قاطع-۳۲۷ (۲۱۵) ماہ نو، کراچی-۱۶۴ (۲۱۶) متایامنا-۲۰۵ (۲۱۷) مثنوی ششم (در کلیات فارسی)-۶۰ (۲۱۸) مجموعہ دہلی-۱۵۵ (۲۱۹) مجہول الاسم ڈومنی-۱۸ (۲۲۰) محبوب الالباب-۲۶ (۲۲۱) محمد حسن خاں بہادر، نواب-۲۱۵ (۲۲۲) محمد علی خان-۴۸ (۲۲۳) محمد میر-۵۹ (۲۲۴) محمود بیگ، راحت-۱۴۴ (۲۲۵) محمود، سید-۶۶ (۲۲۶) محو، عبدالکبیر-۱۹۹، ۱۵۵ (۲۲۷) محمد بیگ-۱۵۶ (۲۲۸) مٹرو-۱۵۴ (۲۲۹) مخطوطہ دیوان غالب-۹۷ (۲۳۰) مرآت خیالی-۱۴۴ (۲۳۱) مرزا مغل-۱۹۵ (۲۳۲) مستقیم، خواجہ-۱۹۶ (۲۳۳) مسینا بیگ-۴۹ (۲۳۴) مشرف الدولہ، میر ولایت علی-۱۵۲ (۲۳۵) معما-۱۷ (۲۳۶) مقدمہ برہان قاطع (محمد معین)-۲۲۳ (۲۳۷) مملکت برہان قاطع-۲، ۳، ۲۲۸ (۲۳۸) من آن پندارم-۲۰۲ (۲۳۹) مناقب العارفین-۴۷ (۲۴۰) منشی احمد-۱۶۸ (۲۴۱) منشی بال کن، بے صبر-۱۷۵ (۲۴۲) منیر شکوہ آبادی-۶۶ (۲۴۳) مومن علی، شیخ-۱۷ (۲۴۴) مہ آباہ-۲۲۰ (۲۴۵) میخانہ آرزو سرانجام-۴۹، ۴۹ (۲۴۶) میکش، میر احمد حسین-۲۰۹ (۲۴۷) ناظر وحید الدین-۱۹۳ (۲۴۸) نجف، غلام محمد خاں-۱۷۳ (۲۴۹) نسیم اللہ-۸۴ (۲۵۰) نصیر الدین-۸۵ (۲۵۱) نصیر الدین حیدر-۵۰ (۲۵۲) نظام الدین، حافظ-۲۱۸ (۲۵۳) نقش وفا-۱۷۷ (۲۵۴) نگارستان فارس-۲۲۰ (۲۵۵) نوادر غالب-۱۶۹ (۲۵۶) نہال چند، دیوان-۱۷۷، ۲۰۷ (۲۵۷) نیاز حسین خاں، میر-۱۵۷ (۲۵۸) نیاز علی-۱۷۵ (۲۵۹) وارث علی خاں-۱۵۳ (۲۶۰) وارث علی خاں، حکیم-۱۴۸ (۲۶۱) واصل خاں-۸۵ (۲۶۲) وزیر الدین، شیخ-۸۵ (۲۶۳) وفادار-۱۱۹ (۲۶۴) بیگی-۱۵۴ (۲۶۵) یک عمر ناز شوخی-۱۷۴ (۲۶۶) Selection from Ghalib, 182-۱۸۲-

تتمہ جہاں غالب کا اشاریہ:

(۱) ابوسعید ابوالخیر کی رباعی اور غالب-۲۸۸ (۲) ابوالکلام آزاد اور غالب-۲۸۵ (۳) افسوس افسوس-۲۸۵ (۴) اوستا-۲۸۷ (۵) برپر و شتاں-۲۸۸ (۶) بسمل-۲۸۹ (۷) دساتیر-۲۸۷ (۸) دساتیر سے غالب کی واقفیت-۲۸۸ (۹) دیوان حافظ نسخہ گوالیار مرتبہ جان جاکوب پر غالب کی تقریظ-۲۹۱ (۱۰) زند و پازند-۲۸۷ (۱۱) شوارمہ و شواربہ-۲۹۳ (۱۲) شیعہ مسئلہ-۲۹۲ (۱۳) غالب اور دوسرے لغت نویس-۲۸۶ (۱۴) غالب اور فارسی گویان ہند-۲۹۱ (۱۵) غالب اور فرہنگ آرائی ناصری-۲۸۲ (۱۶) غالب اور فرہنگ نگاران ہند-۲۸۶، ۲۹۱ (۱۷) غالب اور قاطع

برہان۔ ۲۸۶ (۱۸) غالب اور ہندو۔ ۲۹۲ (۱۹) غالب کا مذہب۔ ۲۹۱، ۲۹۲ (۲۰) غلام رسول مہر۔ ۲۸۵ (۲۱) فرہنگ معین میں قاضی صاحب کی 'غالب' بحیثیت محقق سے استفادہ۔ ۲۸۵ (۲۲) گالی گلوٹ۔ ۲۸۶ (۲۳) مخالفین غالب اور فرہنگ جہانگیری۔ ۲۸۶ (۲۴) منگل (مرج) اور غالب۔ ۲۹۳ (۲۵) موید میں سراج سے استفادہ۔ ۲۸۶ (۲۶) ناسخ و چند و لال اور غالب۔ ۲۹۱۔

☆ چند اہم اخبارات و رسائل، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۹۳ء، ۲۲۱ ص

فہرست:

(۱) اسعد الاخبار۔ معاصر ۳۳۔ ۱۹۴۲ء۔ ص ۷۔ (۲) قرآن السعدین۔ ماحول فروری۔ اپریل ۱۹۶۰ء۔ ص ۵۲ (۳) پٹنہ ہرکارہ۔ معاصر (عید جدید) ۱۵۔ ص ۵۵ (۴) اخبار الاخبار مظفر پور۔ مجلس حیدر آباد، اپریل جولائی ۱۹۶۰ء۔ ص ۶۱ (۵) اخبار الاخبار مظفر پور اور سید احمد خاں۔ فکر و نظر جولائی ۱۹۶۰ء۔ ص ۶۶ (۶) گلدرستہ 'شعرا پٹنہ۔ معاصر (عہد جدید) ح ۱۔ ص ۷۲ (۷) گلدرستہ بہار۔ بہار کی خبریں، ۱۵ اگست ۱۹۶۲ء۔ ص ۷۷ (۸) اردو انڈین کرائنگل پٹنہ ۱۸۸۵ء۔ معاصر (عہد جدید) ح ۳۔ ص ۸۲ (۹) اردو بہار ہیرلڈ و انڈین کرائنگل۔ معاصر (عہد جدید) ح ۵۔ ص ۱۷۷ (۱۰) ماہنامہ ادیب، پٹنہ۔ اشارہ، پٹنہ، فروری ۱۹۵۹ء۔ ص ۱۸۰ (۱۱) لہجہ، ۱۹۰۲ء۔ معاصر (عہد جدید) ح ۱۔ ص ۱۸۸ (۱۲) لہجہ، پٹنہ، (جنوری تا جون ۱۹۰۳ء)۔ چراغ رہ، کلکتہ، جون، جولائی ۱۹۵۹ء۔ ص ۱۹۹ (۱۳) بہار (ماہنامہ)۔ ماہنامہ اشارہ، پٹنہ، نومبر ۱۹۶۰ء۔ ص ۲۰۴ (۱۴) لسان الصدق۔ سالنامہ شاعر بمبئی، ۱۹۶۰ء۔ ص ۲۰۹ (۱۵) نوائے کیمرج۔ چراغ کلکتہ، اپریل مئی ۱۹۵۹ء۔ ص ۲۱۲

☆ درد و سودا، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ دیوان جوشش عظیم آبادی، مرتبہ قاضی عبدالودود، دہلی: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۱ء،

فہرست:

(۱) عرض حال۔ ۳ (۲) مقدمہ۔ ۷ (۳) جوشش تذکروں میں۔ ۷ (۴) جوشش کے حالات۔ ۱۹ (۵) تصانیف۔ ۳۶ (۶) زبان اور الما۔ ۳۶ (۷) جوشش کی شاعری۔ ۷ (۸) حواشی۔ ۸۹ (۹) دیوان: غزلیات۔ ۱ (۱۰) متفرق اشعار۔ ۲۲۱ (۱۱) رباعیات۔ ۲۲۳ (۱۲) تہنسیات۔ ۲۲۸ (۱۳) مثنویات۔ ۲۳۲ (۱۴) قطعات۔ ۲۳۹ (۱۵) قصائد۔ ۲۴۲ (۱۶) ضمیمہ۔ ۲۵۷ (۱۷) غلط نامہ۔ ۲۶۷ (۱۸) مزید اغلاط۔ ۲۷۱ (۱۹) اشارات و مخفقات۔ ۲۷۲۔

☆ دیوان رضا عظیم آبادی، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، نقش اول ۱۹۵۶ء، نقش ثانی ۱۹۸۳ء، ۸۰ ص

☆ دیوان نعیم، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ دیوان نوازش، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۳ء

☆ زبان شناسی (اردو/فارسی)، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

- ☆ شاہ کمال علی کمال دیوروی اور ان کی تصانیف، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
 - ☆ شعراے اردو کے تذکرے، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
 - ☆ شہر آشوب قلق
 - ☆ عبدالحق بحیثیت محقق، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
 - ☆ عیارستان، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۵۷ء
- تبصرہ:

- اس میں تین کتابوں پر تفصیلی تبصرے شامل ہیں۔ (۱) دیوانِ فائز: مرتبہ مسعود حسن رضوی، ص ۱-۱۷۱ (۲) مرقع شعرا: مرتبہ ڈاکٹر رام بابوسکینہ، ص ۱۸-۲۶ (۳) میر تقی میر: حیات اور شاعری: مؤلفہ خولجہ احمد فاروقی، ص ۲۷-۱۹۲
- ☆ غالب بحیثیت محقق، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
 - ☆ فارسی شعر و ادب، چند مطالعے
 - مشمولات: دیوان نجیب الدین جربادقانی (مجلد علوم اسلامیہ علی گڑھ، دسمبر ۱۹۶۱ء)
 - ہشت بہشت: امیر خسرو مرتبہ سلیمان اشرف (معاصر حصہ ۱۸)
 - انتخاب دیوان نظیری (آہنگ، جولائی اگست ۱۹۶۰ء)
 - دیوان حسن بیگ شاملوگرامی (نذر ذاکر)
 - دیوان ترابی (آہنگ، مارچ اپریل ۱۹۶۰ء)
 - راماین بیدل معروف بہ نرگستان (معاصر حصہ ۲)
 - بشارۃ الامامت (دوسرا ورژن) (معاصر اپریل مئی ۱۹۶۲ء)
 - بشارۃ الامامت (پہلا ورژن) (ندیم ستمبر ۱۹۶۷ء)
 - دیوان نوعی (فکر و نظر اکتوبر ۱۹۶۰ء)
 - دیوان ساحر کاکوروی (تحریر ۳۱-۴، ۱۹۶۷ء)
 - معارضہ تزیں و آرزو (معاصر حصہ ۲)
 - دیوان فقنور (معاصر حصہ ۱۸)
 - مثنوی مجہول الاسم (معاصر حصہ ۱۸)
 - نصرت کا ایک آوارہ گرد شعر (معاصر مارچ ۱۹۶۱ء)

جای کا ایک آوارہ گرد شعر (شاعر خاص نمبر ۱۹۵۹ء)
 مجید ہنگر کی ایک مشہور رباعی (شاعر خاص نمبر ۱۹۵۹ء)
 کلیات انوری: صحیح سال کتابت (خدا بخش جرنل شمارہ ۲)
 دیوان حافظ: خدا بخش نسخہ مغلیہ (خدا بخش جرنل شمارہ ۴)

شہرہ آفاق

اسرار التوحید فی مقامات الشیخ ابی سعید (معاصر حصہ ۱۹)

روضۃ الشہداء از کاشفی (معاصر حصہ ۱۸)

تذکرہ نصر آبادی (معاصر حصہ ۱۹)

مظفر نامہ یعنی تاریخ صوبہ بنگال از کرم علی (ندیم، اپریل ۱۹۳۸ء)

بوستان سیاحت از نعمت اللہ بن اسکندر (معاصر حصہ ۱۸)

مناقب غوثیہ از محمد صادق شامی سعدی (معاصر حصہ ۱۸)

حدائق الشعرا (معاصر فروری ۱۹۴۱ء)

حدائق الشعرا (شاعر خاص نمبر ۱۹۵۹ء)

زردشت نامہ از زرتشت بہرام بن پڑدو (معاصر حصہ ۱۸)

جواہر الاسرار از آذری (معاصر حصہ ۱۸)

نظام التواریخ از ابو سعید عبداللہ (معاصر حصہ ۱۸)

تاریخ قم از حسن علی قمی (معاصر حصہ ۱۸)

تاریخ بخارا (معاصر حصہ ۱۸)

☆ فرہنگ آصفیہ پر تبصرہ، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۸۱ء

☆ قاطع برہان اور رسائل متعلقہ مرزا غالب، مرتبہ قاضی عبدالودود، دہلی، ادارہ تحقیقات
 اردو، ۱۹۶۷ء، ۲۹۷ ص

فہرست:

(۱) عنوان - (۲) فہرست - (۳) تعارف - ڈاکٹر ذاکر حسین - ط - ی (۴) پیش گفتار - قاضی
 عبدالودود - ک (۵) قاطع برہان - ۱ - ۱۷۴ (۶) سوالات عبدالکریم - ۱۷۵ - ۱۹۰ (۷) لطائف نبوی - ۱۹۱ - ۲۳۲ (۸) نامہ

غالب-۲۴۳-۲۶۰ (۹) تیغ تیز-۲۶۱-۲۹۵

مختلف آراء متعلقہ:

(۱۰) قاطع برہان-۱۱ (۱۱) سوالات عبدالکریم-۱۵۵ (۱۲) لطائفِ نبوی-۱۹۱ (۱۳) نامہ غالب-۲۴۳ (۱۴) تیغ

تیز-۲۶۱

عکس:

(۱۵) تصویر غالب (۱۶) قاطع برہان و دُش کاویانی (صفحہ اول، طبع اول) مقابل-۱ (۱۷) قاطع برہان، سرورق طبع اول-۲ (۱۸) دُش کاویانی، سرورق طبع اول-۱۷ (۱۹) سوالات عبدالکریم (صفحہ آخر، طبع اول)۔ مقابل-۱۵۵ (۲۰) سوالات عبدالکریم (صفحہ اول، طبع اول)۔ (۲۱) لطائفِ نبوی (صفحہ اول، طبع اول)۔ مقابل-۱۹۱ (۲۲) لطائفِ نبوی (سرورق، طبع اول)۔ (۲۳) نامہ غالب (صفحہ اول، طبع اول)۔ (۲۴) تیغ تیز (صفحہ اول، طبع اول)۔ مقابل-۲۶۱ (۲۵) تیغ تیز (سرورق، طبع اول)۔ ۲۶۲

☆ قطععات دلدار (بہار کے قدیم شاعر دلدار بیگ دلدار کا کلام) مرتبہ قاضی عبدالودود، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو،

☆ کچھ ابوالکلام کے بارے میں، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء، ۵۶ ص

فہرست:

(۱) مولانا ابوالکلام کی قدیم تحریریں (۱۹۰۲ء) ”الطیغ“ (نقوش، ۱۹۶۰ء)۔ (۲) جشن تاجپوشی کا کلکتہ میں دلچسپ مشاعرہ (۱۹۰۲ء) ”الطیغ“ (اردو ادب، آزاد نمبر، ۱۹۵۹ء)۔ (۳) بعض قدیم تحریریں (۱۹۰۰ء-۱۹۰۲ء) (اردو ادب، آزاد نمبر، ۱۹۵۹ء)۔ (۴) تقریظ و تبصرہ تذکرہ صادقہ (۱۳۱۹ھ) (اردو ادب، آزاد نمبر، ۱۹۵۹ء) تذکرہ صادقہ اور لسان الصدق (آج کل - جون ۱۹۵۹ء)۔ (۵) لسان الصدق (۱۹۰۳ء) (شاعر، سالنامہ، ۱۹۶۰ء)۔ (۶) ابوالکلام آزاد لا حافظہ۔ (۷) آزاد کے بارے میں قاضی صاحب کی ایک خودنوشت تحریر۔ (۸) مولانا آزاد (وغیرہ) کے بارے میں: ۱۹۳۷ء کا ایک اہم خط۔ (۹) مکاتیب قاضی صاحب؛ بنام ڈاکٹر بیدار۔ (۱۰) ابوالکلام آزاد پر ایک کتاب کا انتساب: ”قاضی عبدالودود کے نام“۔ ۵۵

☆ کچھ شاد عظیم آبادی کے بارے میں

مشمولات: حرفے چند

پیش گفتار

شاد کی کہانی شاد کی زبانی (دوسرا ورژن، اشتر و سوزن ۱۹۶۴ء)

مکتوبات شاد عظیم آبادی (معاصر پٹنہ ستمبر ۱۹۴۱ء)

الہامات شاد (معاصر پٹنہ ستمبر ۱۹۴۱ء)

الہامات شاد اور ابجدی کی تنقیص (معاصر دسمبر ۱۹۴۱ء)

قاضی عبدالودود: عبدالملک آروی کی تنقید کا جائزہ (معاصر دسمبر ۱۹۴۱ء)

تذکرۃ الاسلاف (نوائے ادب بمبئی جنوری ۱۹۶۳ء)

شاد عظیم آبادی اور حیدرآباد (تحریک دہلی مارچ ۱۹۶۱ء)

درد و شاد (تحریک دہلی نومبر ۱۹۵۷ء)

بیدل اور نوائے وطن (نقوش لاہور اکتوبر ۱۹۵۸ء)

فریاد اور ان کے دو شاگرد (ندیم گیا ستمبر ۱۹۴۱ء)

ضمیمہ:

شاد کی کہانی شاد کی زبانی پر تبصرہ (پہلا ورژن) (صبح دہلی ۱۹۶۲ء)

ذیل ضمیمہ:

سرورق (شاد کی کہانی شاد کی زبانی)

ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کا شکریہ

فہرست موضوعات

☆ کچھ غالب کے بارے میں (حصہ اول)، پٹنہ: خدا بخش اور نیشنل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

مشمولات:

(۱) کتب خانہ خدا بخش اور غالب (۲) مقالہ افتتاحیہ (بین الاقوامی غالب سیمینار ۱۹۶۹ء) (۳) غالب کی عظمت (۴) غالب کے اشعار کا فارسی مجموعہ (۵) غالب کے کلیات نظم فارسی کا قدیم ترین موجودہ نسخہ (۶) غالب کے کلیات نظم فارسی قصیدہ (۷) غالب کے ایک قصیدے کا اولین ممدوح (۸) سبدرچین (۹) غالب اور خان آرزو (۱۰) غالب کی غزل گوئی کے پانچ دور (۱۱) دیوان غالب کے دو نسخے (۱۲) مکتوبات غالب (۱۳) غالب کے فارسی خطوط (۱۴) غالب نے اردو میں خط و کتابت کب سے شروع کی (۱۵) میر صفیر بلگرامی اور مرزا غالب (۱۶) غالب کے خطوط صفیر بلگرامی کے نام (۱۷) غالب اور بہار (۱۸) مجموعہ دہلی اور غالب (۱۹) عہد شاہ جہانی کا ایک ادبی مناقشہ اور غالب (۲۰) بزمِ معاصر

☆ کچھ غالب کے بارے میں (حصہ دوم)، پٹنہ: خدا بخش اور نیشنل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

مشمولات:

(۱) برہان قاطع اور ہندوستان (۲) محرق قاطع برہان (۳) آہنچیں (۴) قاطع برہان اور نئے واہدام (۵) لطائف

غیبی (۶) قاطع القاطع (۷) سوالات عبدالکریم (۸) ایک رسالہ (۹) دُرش کا دیانی: طبع پاکستان (۱۰) تیغ تیز (۱۱) شمشیر تیز تر (۱۲) آغا احمد علی اور غالب (۱۳) غالب اور زبان پہلوی (۱۴) دساتیر (۱۵) کچھ دساتیر کے بارے میں (۱۶) غالب اور زال فارسی (۱۷) تحقیق بریروشان (۱۸) استر اور غالب (۱۹) غالب کا عرضی اعتراض (۲۰) غالب اور تین (۲۱) خطوط غالب (۲۲) نادرات غالب (۲۳) نادر خطوط غالب (۲۴) مکاتیب غالب (تین مضامین) (۲۵) ذکر غالب (۲۶) احوال غالب (۲۷) تبصرہ خطوط غالب (۲۸) مطالعہ غالب (۲۹) سرگزشت غالب

☆ کلام شاد، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ گارساں دتاسی، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ مآثر غالب، باراول، ۱۹۴۹ء (پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۹۵ء)، ۱۲۰ ص

فہرس:

عرض حال: پانچ

التماس: چھ

حصہ اول: (الف) اردو نثر: (۱) دیباچہ لطائف غیبی۔ (۲) دیباچہ تیغ تیز۔ (۳) ایک استغنا۔ (۴) خط اردو بنام میر ولایت علی (۵) دو فارسی شعروں کے مطالب۔ ۶۔

(ب) اردو نظم: (۱) اشتہار پنج آہنگ۔ (۲) غزل اردو۔ (۳) رباعی درجہ سعادت علی۔ (۴) فردیات۔ ۹۔

(ج) فارسی نثر: (۱) تقریظ قاطع بر بان۔ (۲) تقریظ سفرنگ دساتیر۔ (۳) تقریظ دری کشا۔ ۱۱۔

(د) فارسی نظم: (۱) نامہ منظوم بنام جوہر۔ (۲) تین معے۔ (۳) رباعی۔ (۴) فردیات۔ ۱۳۔

حصہ دوم: بتیس خطوط پر مشتمل ہے۔

(۱) خطوط بنام مرزا احمد بیگ تپال۔ ۲۵ خطوط۔ ۱۴ (۲) خواجہ محمد حسن۔ ۳ خطوط۔ ۲۵ (۳) خواجہ فیض الدین حیدر

شائق۔ ۲ خطوط۔ ۲۵ (۴) خطوط بنام خواجہ محمد حسن۔ ۲۷ (۵) خواجہ فخر اللہ۔ ایک خط۔ ۲۸۔ (۶) حواشی مآثر غالب۔ ۳۰۔

حواشی حصہ اول:

(۱) حواشی نثر اردو۔ ۳۱ (۲) حواشی نظم اردو۔ ۴۲ (۳) حواشی نثر فارسی۔ ۴۸ (۴) حواشی نظم فارسی۔ ۴۰۔

حواشی حصہ دوم:

(۱) حواشی خطوط فارسی۔ ۴۹ (۲) غالب کی دو تحریروں کا عکس۔ ۶۲ (۳) مآثر غالب کے بارے میں قاضی صاحب کی

ایک تحریر کا عکس۔ ۶۵ (۳) طبع اول کے ہر دو سرورق کا عکس۔ ۶۷۔

حواشی و استدراکات: از ڈاکٹر حنیف نقوی۔ ۶۹۔

پہل گفتار:

(۱) از ڈاکٹر حنیف نقوی۔ ۱۰۰ (۲) از ڈاکٹر مختار الدین احمد۔ ۱۰۸

☆ محمد حسین آزاد بحیثیت محقق، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۸۴ء

☆ مسرت افزا۔ امیر الدین احمد۔ ۵-۱۱۹۲ھ۔ قاضی عبدالودود۔ معاصر۔ ۱۹۵۴ء

☆ مصحفی اور ان کے اہم معاصرین، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ مسیر، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

رسالہ:

☆ ماہنامہ معیار (۱۹۳۶ء) (قاضی صاحب کے رسالے کا مکمل عکس)، پٹنہ: خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، ۱۹۸۸ء

مضامین قاضی عبدالودود، رسائل میں:

”آب حیات اور طبقات الشعراء“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۳۔ ۱۹۵۳ء

”آب حیات کے دو مآخذ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء

”آزاد بحیثیت محقق“۔ قسط انوائے ادب بمبئی۔ اپریل ۱۹۵۶ء

”آزاد بحیثیت محقق“۔ قسط ۲۔ نوائے ادب بمبئی۔ جولائی ۱۹۵۶ء

”آزاد بحیثیت محقق“۔ قسط ۳۔ نوائے ادب بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۵۶ء

”آصف الدولہ کا جشن ہولی اور افسوس کی مثنوی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ حصہ ۱۔ ۱۹۵۱ء

”آوارہ گرد اشعار“۔ قسط ۱۔ معاصر۔ پٹنہ۔ حصہ ۱۔ ۱۹۵۱ء

”آوارہ گرد اشعار“۔ قسط ۲۔ معاصر۔ پٹنہ۔ حصہ ۲۔ ۱۹۵۱ء

”آگرہ احوال“۔ آگرہ اخبار

”اردو انڈین کرنیکل پٹنہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۳

”اردو بہار ہیرالڈ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۵

”اردو کا پہلا تاریخی ناول“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ جنوری ۱۹۵۲ء

”اردو کا پہلا واسوخت“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ستمبر ۱۹۴۱ء

”استفسارات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۴۱ء

”اسعد الاخبار آگرہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۴۲ء

”اسعد الاخبار آگرہ“۔ قسط ۲۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۴۴ء

”اسعد الاخبار آگرہ“۔ قسط ۳۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۴۴ء

- ”اسعد الاخبار آگرہ“۔ قسط ۴۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ستمبر ۱۹۴۳ء
- ”اسعد الاخبار آگرہ“۔ قسط ۵۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اکتوبر ۱۹۴۳ء
- ”اسعد الاخبار آگرہ“۔ قسط ۶۔ معاصر۔ پٹنہ۔ نومبر ۱۹۴۳ء
- ”اسعد الاخبار آگرہ“۔ قسط ۷۔ معاصر۔ پٹنہ۔ دسمبر ۱۹۴۳ء
- ”اسعد الاخبار آگرہ“۔ قسط ۸۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جنوری ۱۹۴۵ء
- ”اشارات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۴۱ء
- ”اشارات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۴۱ء
- ”اشارات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۴۲ء
- ”اشارات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۴۲ء
- ”اشارات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مئی۔ جون ۱۹۴۳ء
- ”اصول تحقیق“۔ آج کل۔ دہلی۔ اگست ۱۹۶۷ء
- ”اقتباس سفینہ خوشگلو“۔ نوائے ادب بمبئی۔ جولائی ۱۹۵۷ء
- ”انتخاب دیوان آنندرام مخلص“۔ نوائے ادب بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۵۰ء
- ”انشاء کا غیر مطبوعہ کلام“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۸
- ”انشاء کی مثنوی خالص ہندستانی زبان میں“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”انشائے مومن“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۶۔ ۱۹۶۰ء
- ”انشائے مومن“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۷۔ ۱۹۶۰ء
- ”ایک انگریز مستشرق کا سرقہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”ایک قدیم بیاض کے نتجبات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۴۔ ۱۹۵۹ء
- ”ایچ ۱۹۰۲ء“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۷۔ ۱۹۵۲ء
- ”ایک قدیم ناول: نقش طاؤس“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”آوارہ گرد اشعار“۔ تحقیق۔ پٹنہ۔ ج ۱۔ ۱۹۶۱ء
- ”آوارہ گرد اشعار“۔ نقوش۔ لاہور۔ جولائی ۱۹۶۰ء
- ”برہان قاطع اور ہندوستان“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء
- ”برہان قاطع اور ہندوستان“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اپریل ۱۹۶۵ء
- ”بزم خاص“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”بزم معاصر“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۵۔ ۱۹۴۳ء

- ”بزم معاصر“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۷۔ ۱۹۴۴ء
- ”بزم معاصر“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۹۔ ۱۹۴۵ء
- ”بشارۃ الامامہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اپریل ۱۹۴۲ء
- ”بشارۃ الامامہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۴۲ء
- ”بہار (ماہنامہ)“۔ اشارہ۔ پٹنہ۔ نومبر ۱۹۶۰ء
- ”بندرا بن راقم“۔ تحریک۔ دہلی۔ ستمبر ۱۹۵۷ء
- ”بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء“ (ڈاکٹر اختر اورینوی کی کتاب)۔ قسط ۱۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۵۸ء
- ”بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء“ (ڈاکٹر اختر اورینوی کی کتاب)۔ قسط ۲۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جنوری ۱۹۵۹ء
- ”بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء“ (ڈاکٹر اختر اورینوی کی کتاب)۔ قسط ۳۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اپریل ۱۹۵۹ء
- ”بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء“ (ڈاکٹر اختر اورینوی کی کتاب)۔ قسط ۴۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جولائی ۱۹۵۹ء
- ”بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء“ (ڈاکٹر اختر اورینوی کی کتاب)۔ قسط ۵۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۵۹ء
- ”بیاض عنایت حسین خاں مجوز“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جنوری ۱۹۶۰ء
- ”بیدل اور تذکرہ خوشگلو“۔ معارف۔ اعظم گڑھ۔ مئی ۱۹۴۲ء
- ”بیدل اور تذکرہ خوشگلو“۔ معارف۔ اعظم گڑھ۔ جولائی ۱۹۴۲ء
- ”تذکرہ صادقہ اور لسان الصدق“۔ آج کل۔ دہلی۔ جون ۱۹۵۹ء
- ”تذکرہ مسرت افزا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۵۔ ۱۹۵۷ء
- ”تذکرہ مسرت افزا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۶۔ ۱۹۵۸ء
- ”تذکرہ مسرت افزا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۷۔ ۱۹۵۸ء
- ”تذکرہ مسرت افزا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۸۔ ۱۹۵۹ء
- ”تذکرہ مسرت افزا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۳۔ ۱۹۵۹ء
- ”تذکرہ یوسف علی خاں“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اپریل ۱۹۵۱ء
- ”تعارف“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”تعارف“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۳۶ء
- ”تلعین زمانہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”تلعین زمانہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”تلعین زمانہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۳۔ ۱۹۵۲ء
- ”تلعین زمانہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ج ۸۔ ۱۹۵۲ء

- ”تلعین زمانہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۰۔ ۱۹۵۷ء
- ”تلعین زمانہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۸۔ ۱۹۶۲ء
- ”تلعین زمانہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۳۔ ۱۹۶۲ء
- ”توضیحات“۔ نیادور۔ لکھنؤ۔ نومبر ۱۹۵۹ء
- ”تبغ تیز“۔ فکر و نظر۔ علی گڑھ۔ جولائی ۱۹۶۱ء
- ”تاریخ ادبیات ہندوی و ہندوستانی“۔ صحیفہ۔ لاہور۔ ۱۹۵۷ء
- ”تاریخ ادبیات اردو مصنفہ محمد صادق“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء
- ”تاریخ ادبیات ہندوی از دتاسی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۱۔ ۱۹۶۷ء
- ”تبصرہ خطوط غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اکتوبر ۱۹۴۳ء
- ”تبصرہ خطوط غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۴۴ء
- ”تبصرہ کتب“۔ (تاریخ صحافت اردو از امداد صابری) (مصحفی اور ان کا کلام از ابواللیث صدیقی، افسر امرہوی)۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۷۔ ۱۹۵۴ء
- ”تبصرہ کتب“۔ (مطالعہ غالب از مرزا جعفر علی خاں اثر لکھنوی) (ولی گجراتی از ظہیر الدین مدنی)۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۷۔ ۱۹۵۴ء
- ”تذکرۃ الابرار“۔ (خلاصہ)۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۸۔ ۱۹۵۴ء
- ”تذکرہ الاسلاف“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جنوری ۱۹۶۳ء
- ”تذکرہ شورش“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جنوری ۱۹۶۳ء
- ”تبصرہ فرہنگ آصفیہ“۔ خدابخش لائبریری جرنل۔ پٹنہ۔ ن ۲۔ ۱۹۷۸ء
- ”تبصرہ فرہنگ آصفیہ“۔ خدابخش لائبریری جرنل۔ پٹنہ۔ ن ۳۔ ۱۹۷۸ء
- ”تبصرہ فرہنگ آصفیہ“۔ خدابخش لائبریری جرنل۔ پٹنہ۔ ن ۴۔ ۱۹۷۸ء
- ”تبصرہ فرہنگ آصفیہ“۔ خدابخش لائبریری جرنل۔ پٹنہ۔ ن ۵۔ ۱۹۷۸ء
- ”تبصرہ فرہنگ آصفیہ“۔ خدابخش لائبریری جرنل۔ پٹنہ۔ ن ۱۹۔ ۱۹۷۸ء
- ”پٹنہ ہرکارہ“۔ ۱۸۵۵ء۔ ۱۹۵۶ء۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۵
- ”جہان غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”جہان غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”جہان غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۳۔ ۱۹۵۳ء
- ”جہان غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۷۔ ۱۹۵۴ء

- ”جہان غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۹۔ ۱۹۵۶ء
- ”جہان غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۳۔ ۱۹۵۶ء
- ”جہان غالب“۔ مطالعہ۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۶۹ء
- ”جہان غالب“۔ مطالعہ۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۷۱ء
- ”جہان غالب“۔ شاعر۔ بمبئی۔ مارچ ۱۹۶۹ء
- ”چند الفاظ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۷۔ ۱۹۵۴ء
- ”چند الفاظ اور طریق استعمال“۔ صبح نو۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۶۳ء
- ”حافظ اور ذال فارسی“۔ نقوش۔ لاہور۔ ۱۹۶۶ء
- ”حواشی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۸۔ ۱۹۶۲ء
- ”خاتمہ خلاصۃ الافکار“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جولائی ۱۹۵۱ء
- ”حاش اور خماس اور غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۶۔ ۱۹۶۰ء
- ”خواجہ عبدالرؤف عشرت“۔ اشارہ۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۶۲ء
- ”داستان عشاق“۔ اشارہ۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۶۲ء
- ”درد اور شاد“۔ تحریک۔ دہلی۔ اگست ۱۹۷۳ء
- ”دردِ دل مصنفہ خواجہ میر درد“۔ آج کل۔ نئی دہلی۔ اکتوبر ۱۹۶۰ء
- ”دریائے لطافت“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”دریائے لطافت“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۳۶ء
- ”دریائے لطافت“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۳۶ء
- ”دساتیر“۔ نقوش۔ لاہور۔ سالنامہ ۱۹۶۶ء
- ”دہ مجلس فضلی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۴۔ ۱۹۵۳ء
- ”دیوان آغا علی خاں مہر لکھنوی“۔ نیا دور۔ لکھنؤ۔ سیشل نمبر۔ ۱۹۶۱ء
- ”دیوان افسر“۔ نگار۔ رامپور۔ مارچ ۱۹۶۳ء
- ”دیوان اوج“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۳۔ ۱۹۵۸ء
- ”دیوان اوج“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۴۔ ۱۹۵۹ء
- ”دیوان ترابی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۴۔ ۱۹۵۹ء
- ”دیوان جوشش“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”دیوان دوم معروف“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۳۶ء

- ”دیوانِ رضا عظیم آبادی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۳۶ء
- ”دیوانِ راغب“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۳۶ء
- ”دیوانِ غالب کے دو نسخے“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۲۔ ۱۹۵۷ء
- ”دیوانِ غالب کے دو نسخے“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۳۔ ۱۹۵۸ء
- ”دیوانِ نجیب الدین جربادقانی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۳۔ ۱۹۵۸ء
- ”دیوانِ نوا“۔ نقوش۔ لاہور۔ جنوری ۱۹۶۲ء
- ”دیوانِ نوازش“۔ آج کل۔ نئی دہلی۔ جولائی ۱۹۶۲ء
- ”دیوانِ نوعی“۔ فکر و نظر۔ علی گڑھ۔ اکتوبر ۱۹۶۰ء
- ”دیوانِ یقین“۔ مرتبہ فرحت اللہ بیگ۔ اشارہ۔ پٹنہ۔ جنوری ۱۹۶۰ء
- ”دلی کا دبستان شاعری از نور الحسن ہاشمی“۔ ہماری زبان۔ علی گڑھ۔ ۸ فروری ۱۹۵۹ء
- ”دلی کا دبستان شاعری از نور الحسن ہاشمی“۔ ہماری زبان۔ علی گڑھ۔ ۸ مارچ ۱۹۵۹ء
- ”ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی“۔ اورنگ۔ پٹنہ۔ ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء
- ”ذکر خواجہ امین الدین امین“۔ المصباح۔ پٹنہ۔ اپریل ۱۹۲۳ء
- ”رامائن بیدل المعروف بہ نرگستان“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”روز روشن“۔ بہار کی خبریں۔ پٹنہ۔ (آزادی نمبر)۔ ۱۹۶۱ء
- ”زبان شناسی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۵۔ ۱۹۶۱ء
- ”زبان شناسی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۶۔ ۱۹۶۱ء
- ”سال وفات آبرو“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”سراج المعرفت“۔ فکر و نظر۔ علی گڑھ۔ اپریل ۱۹۶۲ء
- ”سراج نظم مصنفہ ناسخ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”سفر آشوب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۷۔ ۱۹۶۲ء
- ”سفینہ ہندی“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۵۷ء
- ”سنتو کھ رائے پیتاب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”سودا اور مکلیں“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”سودا کے کبت“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”شاد عظیم آبادی اور حیدرآباد“۔ تحریک۔ دہلی۔ مارچ ۱۹۶۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۴۱ء

- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۴۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۴۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۴۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ستمبر ۱۹۴۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ نومبر ۱۹۴۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ دسمبر ۱۹۴۱ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۴۲ء
- ”شاہ کمال علی کمال“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۴۳ء
- ”شمشیر تیز تر“۔ نقوش۔ لاہور۔ اگست ۱۹۶۱ء
- ”شیخ محفل“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۸۔ ۱۹۶۲ء
- ”شاد کی کہانی، شاد کی زبانی“ (تبصرہ)۔ مشمولہ اشتر و سوزن۔ مطبوعہ ادارہ تحقیقات اردو۔ پٹنہ۔ ۱۹۶۴ء
- ”صحت متن“۔ تحریک۔ دہلی۔
- ”صوبہ بہار میں گیارہویں صدی کی اردو کا نمونہ“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”طبقات الشعرا ہند“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۶ء
- ”عبدالحق بحیثیت محقق“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۳۔ ۱۹۵۸ء
- ”عبدالحق بحیثیت محقق“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۴۔ ۱۹۵۹ء
- ”عبدالحق بحیثیت محقق“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۵۔ ۱۹۵۹ء
- ”عمدہ منتخبہ یعنی تذکرہ سرور مرتبہ خواجہ احمد فاروقی پر تبصرہ“۔ مشمولہ اشتر و سوزن۔ مطبوعہ ادارہ تحقیقات اردو۔ پٹنہ۔ ۱۹۶۴ء
- ”عہد شاہجہاں کا ایک ادبی مناقشہ اور غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۵۔ ۱۹۵۴ء
- ”غالب اور بہار“۔ مطالعہ۔ پٹنہ۔ جنوری ۱۹۶۹ء
- ”غالب اور پنج آہنگ“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء
- ”غالب کے دو لطیفے“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء
- ”غالب: سراپا سخن اور غالب“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء
- ”تذکرہ سرور اور غالب“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء
- ”غالب اور تین“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء

- ”غالب بحیثیت محقق“۔ مشمولہ نقد غالب مرتبہ مختار الدین احمد
- ”غالب کے اشعارِ فارسی کا ایک مجموعہ“۔ فکر و نظر۔ علی گڑھ۔ اپریل ۱۹۶۰ء
- ”غالب کے بارے میں بعض وضاحتی امور“۔ نقوش۔ لاہور۔ فروری ۱۹۶۹ء
- ”غالب کے فارسی خطوط: ایک نیا مجموعہ“۔ ماہ نو۔ کراچی۔ فروری ۱۹۶۲ء
- ”غالب کے کلیات نظم فارسی کا قدیم ترین موجود نسخہ“۔ مجلہ علوم اسلامیہ۔ علی گڑھ۔ دسمبر ۱۹۶۰ء
- ”غالب کی غزل گوئی کے پانچ دور“۔ مطالعہ۔ پٹنہ۔ جنوری ۱۹۶۹ء
- ”غالب نے اردو خط و کتابت کب سے شروع کی“
- ”غالب کے خطوط صغیر بلگرامی کے نام“۔ آج کل۔ نئی دہلی۔ اگست ۱۹۵۲ء
- ”غیر مطبوعہ کلام میر: قصیدہ در شکایت نفاق یارانِ زماں“۔ دلی کالج میگزین۔ ۱۹۶۲ء
- ”فارسی تذکرے اور ریختہ گو شعرا“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اپریل ۱۹۵۷ء
- ”فہرست کتب خانہ گارساں دتاسی“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جنوری ۱۹۵۸ء
- ”قصائد مصحفی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۴۳ء
- ”قصیدہ مصحفی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ نومبر ۱۹۴۲ء
- ”قطععاتِ جوش“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۴۱ء
- ”قاضی عبدالودود“ (خودنوشت حالات)۔ نقوش۔ لاہور۔ (آپ بیتی نمبر)۔ ۱۹۶۴ء
- ”کچھ انشاء کے بارے میں“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جنوری ۱۹۵۱ء
- ”کچھ انشاء کے بارے میں“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اکتوبر ۱۹۵۴ء
- ”کچھ سودا کے بارے میں“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”کچھ میر حسن کے بارے میں“۔ بہار کی خبریں۔ پٹنہ۔ جنوری ۱۹۶۱ء
- ”کریم الدین اور گارساں دتاسی“۔ دلی کالج میگزین دہلی۔ (کالج نمبر)۔ ۱۹۵۳ء
- ”کلام ثابت“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۴۲ء
- ”کلام دل“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اپریل ۱۹۴۱ء
- ”کلام دلدار“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ دسمبر ۱۹۴۳ء
- ”کلام راسخ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ستمبر ۱۹۴۲ء
- ”کلام راسخ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء
- ”کلام رضا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء
- ”کلام رضا ثابت عظیم آبادی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۴۲ء

- ”کلام غلام علی حیدری“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۴۲ء
- ”کلام فدوی“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۴۱ء
- ”کلام میرضیاء“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۴۲ء
- ”کلام نالائ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۴۱ء
- ”کلیات سودا کا خطی نسخہ“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ جولائی ۱۹۶۱ء
- ”کلیم الدین احمد“۔ نقوش۔ لاہور۔ جنوری ۱۹۵۵ء
- ”کلیات میر کی اولین اشاعت“۔ دلی کالج میگزین۔ میر نمبر ۱۹۶۲ء
- ”گلدستہ بہار“۔ بہار کی خبریں۔ آزادی نمبر
- ”گلدستہ شعر اپٹنہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۴۔ ۱۹۵۹ء
- ”گلستان سخن“۔ دلی کالج میگزین۔ کالج نمبر ۱۹۵۳ء
- ”گلشن بیچار“۔ نوائے ادب۔ بمبئی
- ”گلشن سخن“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۷
- ”گارساں دتاسی کا مرتبہ دیوان ولی“۔ خدا بخش لائبریری جرنل۔ شماره ۱۲
- ”لسانیات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”لطائف سعادت مصنفہ انشا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۳۔ ۱۹۵۳ء
- ”لکھنؤ کا دبستان شاعری“۔ ساغر۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۴۴ء
- ”لسان الصدق“۔ شاعر۔ بمبئی۔ (سالنامہ)۔ ۱۹۶۰ء
- ”ماہنامہ ادیب پٹنہ“۔ اشارہ۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۵۹ء
- ”متفرقات“۔ آج کل۔ نئی دہلی۔ اگست ۱۹۵۷ء
- ”مثنوی اکبر علی خاں اکبر“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۰۔ ۱۹۵۷ء
- ”مثنویات راسخ“ (مرتبہ ممتاز احمد پرتیبرہ)۔ ہماری زبان۔ علی گڑھ۔ نومبر ۱۹۵۸ء
- مثنویات رکن الدین عتیق دہلوی
- مجموعہ اشعار حسین علی خاں شاداں
- ”محرق قاطع برہان“۔ نوائے ادب۔ بمبئی۔ اپریل ۱۹۶۲ء
- ”محکمہ“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”محکمہ“۔ معیار۔ پٹنہ۔ اپریل ۱۹۳۶ء
- ”محکمہ دیوان معروف“۔ دیوان جوشش، خطبات دتاسی۔ معیار۔ پٹنہ۔ ۱۹۳۶ء

- محکمہ: ”سال وفات نجف خاں و سال آغاز تذکرہ مصحفی“، تصحیح دیوان معروف۔ معیار۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء
- محکمہ: ”دریائے لطافت“، ایک ایرانی مجتہد اور عظیم آباد، شرف جہاں کا ایک شعر۔ معیار۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۳۶ء
- مرثیہ ظہور علی خلیق۔ ”معاصر“۔ پٹنہ۔ ح ۳۔ ۱۹۵۳ء
- مرزا قتیل۔ ”معاصر“۔ پٹنہ۔ ح ۳۔ ۱۹۵۳ء
- مرزا محمد علی فدوی از سید محمد حسین (تبصرہ)۔ ”صنم“۔ پٹنہ۔ بہار نمبر۔ ۱۹۵۹ء
- مرگ انیس۔ ”معاصر“۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء
- مرگ دیر۔ ”معاصر“۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء
- ”مصحفی اور انشاء“۔ اردو ادب۔ علی گڑھ۔ جنوری ۱۹۵۱ء
- ”مصحفی اور جرأت“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- ”مصحفی اور سودا“۔ اردو ادب۔ علی گڑھ۔ اکتوبر ۱۹۵۰ء
- ”مصحفی کا سال وفات“۔ معارف۔ اعظم گڑھ۔ اکتوبر ۱۹۳۷ء
- ”مصحفی کا غیر مطبوعہ کلام“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۴۳ء
- ”مصحفی کے قصیدے“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۴۳ء
- ”مطالعات“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۸۔ ۱۹۶۲ء
- ”مطبوعات جدیدہ“ (دیوان معروف، دریائے لطافت اور نکات الشعراء پر تبصرے)۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”مطبوعات جدیدہ“ (خطبات دتاسی)۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”مطبوعات جدیدہ“ (دیوان تاباں)۔ معیار۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۳۶ء
- ”مطبوعات جدیدہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ستمبر ۱۹۴۱ء
- ”مطبوعات جدیدہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء
- ”مطبوعات جدیدہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ نومبر ۱۹۴۱ء
- ”مطبوعات جدیدہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۴۲ء
- ”مطبوعات جدیدہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۴۲ء
- ”مطبوعات جدیدہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۴۲ء
- ”مطبوعات جدیدہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۴۲ء
- ”معروضات“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
- ”معروضات“۔ معیار۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۳۶ء
- ”معروضات“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء

- ”معروضات“۔ معیار۔ پٹنہ۔ جولائی ۱۹۳۶ء
- مقالہ ”افتتاحیہ“ (مشمولہ بین الاقوامی غالب سیمینار: مرتبہ یوسف حسین خاں، کلیدی خطبہ)۔ ۱۷ فروری ۱۹۶۹ء
- ”مقدمہ“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۷۔ ۱۹۶۱ء
- ”مقدمہ دیوانِ رضا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ جنوری ۱۹۴۳ء
- ”مقدمہ دیوانِ رضا“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ فروری ۱۹۴۳ء
- ”مکاتیبِ غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۴۳ء
- ”مکاتیبِ غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اپریل ۱۹۴۳ء
- ”مکاتیبِ غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۴۳ء
- ”مکتوباتِ غالب“۔ معاصر۔ پٹنہ۔ اپریل ۱۹۴۲ء
- مولانا ابوالکلام کی قدیم تحریریں۔ ”نقوش“۔ لاہور۔ اگست ۱۹۶۰ء
- میر تقی میر۔ ”معیار“۔ پٹنہ۔ مئی ۱۹۳۶ء
- میر ضاحک دہلوی۔ ”علی گڑھ میگزین“۔ (ظن و ظرافت نمبر)۔ ۱۹۵۳ء
- میر ماشاء اللہ خان مصدر۔ ”معاصر“۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- نادر خطوطِ غالب۔ ”معاصر“۔ پٹنہ۔ جنوری ۱۹۴۳ء
- نعیم دہلوی۔ ”دلی کالج میگزین“۔ دلی نمبر۔ ۱۹۵۹ء
- ”نوبہار یعنی قصہ گل و صنوبر“، از بنی نراین جہاں۔ نیا دور۔ لکھنؤ۔ جولائی ۱۹۵۹ء
- نئی مطبوعات (۱۔ وقائع عالم شاہی۔ ۲۔ ذکرِ غالب از مالک رام۔ ۳۔ نور المعرفت از ولی۔ ۴۔ خطوطِ اکبر۔ ۵۔ اصطلاحاتِ اقبال۔ ۶۔ تاریخ ہندی قرون وسطی جلد ۲، از ناظر۔ ۷۔ پرچھائیں اور اس کا دوسرا رخ از حکیم الدین)۔
- معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۲۔ ۱۹۵۲ء
- نئی مطبوعات (۱۔ نادراتِ غالب از امتیاز علی عرشی۔ ۲۔ چھان بین، از جعفر علی خاں اثر لکھنؤی۔ ۳۔ دیوانِ فائز مرتبہ مسعود حسن رضوی ادیب)۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۔ ۱۹۵۱ء
- نئی مطبوعات (۱۔ میر تقی میر: حیات اور شاعری۔ ۲۔ کلام انشاء: مرتبہ محمد عسکری۔ ۳۔ احوالِ غالب: مرتبہ مختار الدین احمد)۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۹۔ ۱۹۵۶ء
- نئی مطبوعات (۱۔ میر تقی میر: حیات اور شاعری، از خواجہ احمد فاروقی، قسط ۲۔ ۲۔ وجیہ الدین وجدی از محمد عمر پر تبصرے)۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۰۔ ۱۹۵۷ء
- یادداشت۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۷۔ جولائی ۱۹۶۰ء
- یادداشت۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ح ۱۸۔ جولائی ۱۹۶۲ء

یادداشت۔ معاصر۔ پٹنہ۔ ۱۹۔ جولائی ۱۹۶۲ء
یادداشت۔ اشارہ۔ پٹنہ۔ اگست ۱۹۶۱ء
تختمس سال وفات آبرو۔ ”معیار“۔ پٹنہ۔ مارچ ۱۹۳۶ء
ہماری زبان۔ ”معیار“۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء
واجد علی شاہ کا سفر کلکتہ۔ ”معیار“۔ پٹنہ۔ جون ۱۹۳۶ء

قاضی عبدالودود پر کتابیں:

☆ قاضی عبدالودود، ایک مختصر خاکہ، محسن رضا نقوی، پٹنہ: ملا شادمان لائبریری، ۲۰۰۵ء، ۵۶ ص
فہرست:

(۱) محتاط قلم۔ ۴۔ (۲) باب اول: اجداد اور خاندان۔ ۵۔ (۳) باب دوم: سوانح عمری۔ ۱۱۔ (۴) باب سوم: چنداہم
مطبوعات۔ ۲۲۔ (۵) باب چہرہ: اختتامیہ۔ ۴۱۔ (۶) قاضی عبدالودود کی ایک نمائندہ تحریر ’صحت متن‘۔ ۴۴
☆ قاضی عبدالودود کی علمی اور ادبی خدمات، ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ)، دہلی ایجوکیشنل پبلسٹنگ
ہاؤس، ۲۰۰۰ء

فہرست:

(۱) اظہار تشکر۔ ۷۔ (۲) پیش لفظ۔ ۹۔ (۳) حصہ اول: حالات زندگی۔ ۱۷۔ (۴) حصہ دوم: فکرفن۔ اشاریہ تصانیف
ومقالات قاضی عبدالودود۔ ۱۱۔ (۵) اردو میں تحقیق کی روایت۔ ۱۱۹۔ (۶) اصول تحقیق قاضی صاحب کی
نظر میں۔ ۱۳۷۔ (۷) قاضی صاحب بحیثیت محقق۔ ۱۴۱۔ (۸) قاضی صاحب اور اردو شعرا کے تذکرے۔ ۱۷۸۔ (۹) قاضی
صاحب اور مرزا غالب۔ ۱۹۳۔ (۱۰) آوارہ گرد اشعار۔ ۲۲۳۔ (۱۱) کتابیات۔ ۲۳۱

☆ قاضی عبدالودود، وہاب اشرفی، (ہندوستانی ادب کے معمار)، نئی دہلی: سائٹیہ اکیڈمی، پہلا ایڈیشن
۱۹۹۹ء، ۷۲ ص

فہرست:

پیش گفتار۔ ۷

حیات قاضی عبدالودود۔ ۹

قاضی عبدالودود کی بعض نگارشات تعارف۔ ۱۴

پس گفتار۔ ۶۲

فہرست مطبوعات قاضی عبدالودود، ۱

☆ یادگار نامہ قاضی عبدالودود، مرتبین: پروفیسر نذیر احمد، پروفیسر مختار الدین احمد، پروفیسر شریف حسین قاسمی، نئی دہلی: غالب انسٹی ٹیوٹ، ۲۰۰۰ء، ۴۶۱ ص

مشمولات:

ترتیب: (۱) سپاس گزاری: بدر دُر ریز احمد۔ (۲) پیش لفظ: پروفیسر نذیر احمد۔ (۳) من کہ قاضی عبدالودود۔: قاضی عبدالودود۔ (۴) قاضی صاحب کے دو غیر مطبوعہ خطوط: قاضی عبدالودود۔ (۵) قاضی صاحب: پروفیسر مختار الدین احمد۔ (۶) قاضی صاحب: عالم اور انسان: پروفیسر سید حسن عسکری۔ (۷) ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے: پروفیسر محمد حسن۔ (۸) قاضی عبدالودود اور تنقید آج حیات: پروفیسر گیان چند جین۔ (۹) قاضی عبدالودود کا رویہ تحقیق: ڈاکٹر شمس بدایونی۔ (۱۰) غالب اور عہد غالب کی ادبی فکر اور تخلیقی ماحول: پروفیسر شمیم حنفی۔ (۱۱) پروفیسر لوئی ماسی نیون کی وابستگی منصور حلاج سے: پروفیسر داؤد رہبر۔ (۱۲) اختلاف نسخ کی نشان دہی: پروفیسر نیر مسعود۔ (۱۳) برصغیر میں عوارف المعارف کے رواج پر چند شواہد: جناب عارف نوشاہی۔ (۱۴) بہ سلسلہ تدوین کلام غالب: جناب رشید حسن خاں۔ (۱۵) نوآبادیاتی فکر اور اردو کی ادبی و شعری نظریہ سازی: پروفیسر ابوالکلام قاسمی۔ (۱۶) تاریخ فیروز شاہی مؤلفہ ضیاء الدین برنی: پروفیسر افتد ار حسین صدیقی۔ (۱۷) تاریخ مظفری: تنقیدی جائزہ: پروفیسر ظہیر الدین ملک۔ (۱۸) فضلی کی نثر: ڈاکٹر نجم الاسلام۔ (۱۹) اقبال اور بلیک: پروفیسر اسلوب احمد انصاری۔ (۲۰) مصحفی کا سال ولادت: پروفیسر حنیف نقوی۔ (۲۱) ایک قدیم ضرب المثل: پروفیسر نذیر احمد۔ (۲۲) مرزا زین الدین عشق دہلوی: پروفیسر مختار الدین احمد۔ (۲۳) چہار بہار: پروفیسر امیر حسن عابدی۔ (۲۴) دیوان جمال الدین ہانسوی: پروفیسر شریف حسین قاسمی۔ ۴۳۵

کتابیات

☆ قاضی عبدالودود، آوارہ گرد اشعار، پٹنہ: خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ ایضاً، اردو ادب میں ادبی تحقیق کے بارے میں، پٹنہ: خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ ایضاً، اردو شعر و ادب، چند مطالعے، پٹنہ: خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ ایضاً، اشتر و سوزن، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۶۴ء

☆ ایضاً، بہار کے اخبار بہار کی روشنی میں، پٹنہ: خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۶ء

☆ ایضاً، تبصرے، پٹنہ: خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ ایضاً، تحقیقات و دود (مفردات)، پٹنہ: خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

☆ ایضاً، تذکرہ شعرا، مؤلفہ امین اللہ طوفان، مرتبہ قاضی عبدالودود، ۱۹۵۴ء

- ☆ ایضاً، تعین زمانہ، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، جہان غالب، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، چند اہم اخبارات و رسائل، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۹۳ء
- ☆ ایضاً، درد و سودا، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، دیوان رضا عظیم آبادی، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، نقش اول ۱۹۵۶ء، نقش ثانی ۱۹۸۳ء
- ☆ ایضاً، دیوان نعیم، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، دیوان نوازش، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۳ء
- ☆ ایضاً، دیوان جوشش عظیم آبادی، مرتبہ قاضی عبدالودود، دہلی: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۱ء
- ☆ ایضاً، زبان شناسی (اردو/فارسی)، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، شاہ کمال علی کمال دیوروی اور ان کی تصانیف، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، شعراے اردو کے تذکرے، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، عبدالحق بحیثیت محقق، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، عیارستان، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۵۷ء
- ☆ ایضاً، غالب بحیثیت محقق، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، فرہنگ آصفیہ پر تبصرہ، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۸۱ء
- ☆ ایضاً، قاطع برہان اور رسائل متعلقہ مرزا غالب، مرتبہ قاضی عبدالودود، دہلی، ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۶۷ء
- ☆ ایضاً، قطعات دلدار (بہار کے قدیم شاعر دلدار بیگ دلدار کا کلام) مرتبہ قاضی عبدالودود، پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو،
- ☆ ایضاً، کچھ ابوالکلام کے بارے میں، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، کچھ غالب کے بارے میں (حصہ اول)، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، کچھ غالب کے بارے میں (حصہ دوم)، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، کلام شاد، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، گارسان دناسی، پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، مآثر غالب، بار اول، ۱۹۳۹ء (پٹنہ: ادارہ تحقیقات اردو، ۱۹۹۵ء)

- ☆ ایضاً، محمد حسین آزاد بحیثیت محقق، پٹنہ: خدا بخش اور نیشنل پبلک لائبریری، ۱۹۸۴ء
- ☆ ایضاً، مسرت افزا۔ امیر الدین احمد۔ ۵۔ ۱۱۹۲ھ۔ قاضی عبدالودود۔ معاصر۔ ۱۹۵۴ء
- ☆ ایضاً، مصحفی اور ان کے اہم معاصرین، پٹنہ: خدا بخش اور نیشنل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ ایضاً، میر، پٹنہ: خدا بخش اور نیشنل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء
- ☆ محسن رضا نقوی، قاضی عبدالودود، ایک مختصر خاکہ، پٹنہ: ملا شادمان لائبریری، ۲۰۰۵ء
- ☆ محمد نور اسلام (علیگ)، ڈاکٹر، قاضی عبدالودود کی علمی اور ادبی خدمات، دہلی ایجوکیشنل پبلسٹنگ ہاؤس، ۲۰۰۰ء
- ☆ نذیر احمد، پروفیسر، مختار الدین احمد، پروفیسر، شریف حسین قاسمی، پروفیسر، مرتبین، یادگار نامہ قاضی عبدالودود، نئی دہلی: غالب انسٹی ٹیوٹ، ۲۰۰۰ء
- ☆ وہاب اشرفی، قاضی عبدالودود، (ہندوستانی ادب کے معمار)، نئی دہلی: ساہتیہ اکیڈمی، پہلا ایڈیشن ۱۹۹۹ء